وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور شاہینوں کے شہر سرگودھا سے

ABC CERTIFIED | MEMBER CPNE

Daily MANAQIB

روزنامہ مناقب

سرگودھا/اسلام آباد

ایڈیٹر انچیف شاہ محمد اعوان

جلد نمبر 6 | ہفتہ 28 شعبان 1443ھ 2 اپریل 2022ء، صفحات 8، قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 134

جن لوگوں نے اچکنیں سلوائی ہیں وہ بیان دے رہے تھے امریکا کو ناراض نہیں کرنا چاہیے، ساڑھے 3 سالوں میں عالمی سطح پر پاکستان کو جو عزت ملی اس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، خودداری اور آزاد خارجہ پالیسی ملک کیلئے بہت ضروری ہے، عمران خان

عمران خان وزیراعظم رہیں گے یا نہیں فیصلہ کل ہو گا

تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس صبح گیارہ بجے ہوگا، اگر اپوزیشن ووٹنگ والے دن 172 ارکان اسمبلی کو اپنے حق میں پیش نہ کر سکی تو تحریک عدم اعتماد ناکام ہو جائے گی اور وزیراعظم اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ ساڑھے 3 سالوں میں عالمی سطح پر پاکستان کو جو عزت ملی اس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، ایک طاقتور ملک نے ناراض ہو کر ہمیں کہا آپ روس کیوں چلے گئے؟ اور غصہ ہو گئے، ان کا اپنا اتحادی بھارت بھی روس-یوکرین جنگ میں نیوٹرل رہا اور روس سے تیل بھی خرید رہا ہے، جن لوگوں نے اچکنیں سلوائی ہیں وہ کل بیان دے رہے تھے کہ امریکا کو ناراض نہیں کرنا چاہیے۔ جمعہ کو دو روزہ نیشنل سیکیورٹی (بقیہ نمبر23)

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان وزیراعظم کی کرسی پر مزید براجمان رہیں گے یا نہیں، فیصلہ (کل) اتوار 3 اپریل کو ہو جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق قومی اسمبلی میں اپوزیشن کی جانب سے جمع کرائی جانے والی تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ 3 اپریل کو ہوگی، قومی (بقیہ نمبر22)

اسلام آباد، وزیر خزانہ شوکت ترین منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

افغانستان میں انسانی بحران سے نمٹنے کیلئے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے، ملاقات میں آرمی چیف

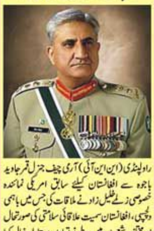

راولپنڈی (این این آئی) آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے افغانستان کیلئے سابق امریکی نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی، افغانستان سمیت علاقائی سلامتی کی صورتحال اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا ہے کہ افغانستان میں انسانی بحران سے نمٹنے (بقیہ نمبر46)

عثمان بزدار کا پنجاب کی وزارت اعلیٰ سے استعفیٰ منظور

گورنر پنجاب نے وزیراعلیٰ عثمان بزدار کا استعفیٰ منظور کر لیا، تحریک عدم اعتماد غیر موثر پنجاب اسمبلی کا اجلاس (آج) طلب کر لیا گیا، نئے وزیراعلیٰ کا انتخاب ایجنڈے کا حصہ

سردار عثمان بزدار تین سال 7 ماہ اور 11 روز تک وزیراعلیٰ پنجاب کے منصب پر فائز رہے۔ سردار عثمان بزدار نے 20 اگست 2018ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں وزارت اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھایا تھا

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے وزیراعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کا استعفیٰ باضابطہ طور پر منظور کر لیا، عثمان بزدار کے استعفے کے بعد متحدہ اپوزیشن کی جانب سے جمع کرائی گئی تحریک عدم اعتماد غیر موثر ہو گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور نے وزیراعلیٰ سردار عثمان بزدار کا استعفیٰ منظور کر کے پنجاب اسمبلی کا اجلاس آج (ہفتہ) صبح گیارہ بجے طلب کر لیا ہے، اجلاس کے ایجنڈے میں نئے وزیراعلیٰ کا انتخاب ایجنڈے کا حصہ ہے۔ سردار عثمان بزدار تین سال 7 ماہ اور 11 روز (بقیہ نمبر45)

ماہ رمضان کے دوران یوٹیلیٹی اسٹورز پر سستی اشیاء کی خریداری کیلئے حد مقرر

شناختی کارڈ پر پانچ کلو سے زیادہ گھی نہ دیا جائے اور دو لیٹر سے زیادہ کوکنگ آئل نہ دیا جائے

ملک بھر کے یوٹیلیٹی اسٹورز مقررہ حد میں سبسڈی والی اشیاء فروخت کریں، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں ماہ رمضان کے دوران یوٹیلیٹی اسٹورز پر سستی اشیاء کی خریداری کیلئے حد مقرر کر دی گئی۔ ریلیف پیکج کے تحت سستی اشیاء کی خریداری قومی شناختی کارڈ سے مشروط ہوگی، عوام سستی اشیاء ایک حد تک خرید سکیں گے۔ آٹا، چینی، گھی اور کوکنگ آئل کی ماہانہ خریداری کے لیے حد مقرر کر دی گئی ہے۔ یوٹیلیٹی اسٹورز نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ نوٹیفکیشن میں (بقیہ نمبر24)

تحریک عدم اعتماد ووٹنگ کے روز فل پروف سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے، شہباز شریف

اپوزیشن لیڈر کے خط میں وزیراعظم کے ووٹنگ والے دن ایک لاکھ PTI ورکرز لانے کا بھی حوالہ دیا

ایم این ایز کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ آئین اور قانون کے مطابق کام کریں، خط کا متن

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن لیڈر شہباز شریف نے وفاقی سیکرٹری داخلہ کو خط لکھ کر کہا ہے کہ اتوار کے روز قومی اسمبلی میں تحریک عدم اعتماد کی ووٹنگ ہے، فل پروف سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ اپنے بیان میں اپوزیشن لیڈر شہباز شریف نے کہا کہ اتوار کے روز قومی اسمبلی میں تحریک عدم اعتماد کی ووٹنگ ہے، فل پروف سیکیورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ شہباز شریف نے خط میں وزیراعظم کے ووٹنگ والے دن ایک لاکھ پی ٹی آئی ورکرز لانے کا بھی حوالہ دیا۔ خط میں کہا گیا کہ ایم این ایز کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے (بقیہ نمبر 25)

جبری گمشدگی بغاوت ہے، اس پر بغاوت کا مقدمہ بنتا ہے، جسٹس اطہر من اللہ

آئین کے تحت چلنے والے ملک میں جبری گمشدگیاں ناقابل قبول ہیں

کیا مدثر نارو کو تلاش نہ کر پانا ریاستی اداروں کی ناکامی ہے؟، چیف جسٹس

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے مدثر نارو بازیابی کیس میں ریمارکس دیئے ہیں کہ جبری گمشدگی بغاوت ہے اور اس پر بغاوت کا مقدمہ بنتا ہے۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کی سربراہی میں مدثر نارو بازیابی کیس کی سماعت ہوئی جس سلسلے میں ایڈیشنل اٹارنی جنرل اور عدالتی معاون عدالت میں پیش ہوئے۔ دوران سماعت چیف جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیئے کہ آئین کے تحت چلنے والے ملک میں جبری گمشدگیاں ناقابل قبول ہیں، کیا مدثر نارو کو تلاش نہ کر پانا ریاستی اداروں کی ناکامی ہے؟ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں نے یہ سب دیکھنا تھا (بقیہ نمبر26)

وفاق میں جب عمران خان رخصت ہو رہے ہوں گے پنجاب میں ہمارا وزیراعلیٰ حلف اٹھا رہا ہوگا، مسلم لیگ (ن)

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) نے عمران خان نے اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے عثمان بزدار کی قربانی دی، وفاق میں جب عمران خان رخصت ہو رہے ہوں گے تو پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کا وزیراعلیٰ حلف اٹھا رہا ہوگا، پنجاب میں نہ صرف پی ٹی آئی اراکین بلکہ مزید اراکین کے نام وقت آنے پر سامنے لائے جائیں گے، پی ٹی آئی کے تمام گروپس کے ساتھ رابطے میں ہیں اور مثبت (بقیہ نمبر44)

اسلام آباد، وزیراعظم عمران خان دو روزہ نیشنل سیکیورٹی ڈائیلاگ سے خطاب کر رہے ہیں

میری جان کو خطرہ ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ ان کی جان کو خطرہ ہے۔ ایک بیان میں وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ میری جان کو خطرہ ہے اور میرے خلاف ہونے والی سازش کا گزشتہ سال اگست سے معلوم ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے ٹوئٹر پر (بقیہ نمبر43)

پریس کانفرنس کے دوران شہباز شریف کو نواز شریف کا فون آ گیا

اسلام آباد (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے صدر اور شہباز شریف کو پریس کانفرنس کے (بقیہ نمبر42)

لاہور، پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز اور آزاد رکن صوبائی اسمبلی جگنو محسن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

عمران خان کو سازش کا علم تھا تو پہلے واویلا کرنا چاہیے تھا، شہباز شریف

عمران خان دھمکی آمیز خط ملنے پر تین ہفتے خاموش کیوں رہے اور فوری شور کیوں نہیں کیا؟ خدا کا خوف کریں آپ کسے بے وقوف بنا رہے ہیں

اپوزیشن کے خلاف کیسز بنائے گئے مگر ایک دھیلا بھی نہیں ملا ہے، عمران خان کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے، اپوزیشن لیڈر کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شہباز شریف نے کہا ہے کہ وزیراعظم عمران خان کو غیر ملکی مبینہ سازش کا علم آج ہوا، اگر یہ بات تھی تو آپ کو بہت پہلے واویلا کرنا چاہیے تھا، عمران خان دھمکی آمیز خط ملنے پر تین ہفتے خاموش کیوں رہے اور فوری شور کیوں نہیں کیا؟ خدا کا خوف کریں آپ کسے بے وقوف بنا رہے ہیں، قومی سلامتی کمیٹی کے اعلامیے میں سازش کا ایک لفظ نہیں، جس طرح سے معاشرے (بقیہ نمبر41)

دھمکی آمیز پیغام، سفارتی ذریعے سے مراسلہ دے دیا گیا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) دفتر خارجہ نے قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس میں ہوئے فیصلے کے مطابق سفارتی ذریعے سے باضابطہ مراسلہ دے دیا۔ رات گئے ترجمان دفتر خارجہ عاصم افتخار احمد کے جاری ایک بیان میں کسی ملک یا سفارتی عہدیدار کا نام لیے بغیر مراسلہ دینے کا اعلان کیا گیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز قومی سلامتی کمیٹی نے بغیر کسی ملک کا نام لیے کہا تھا کہ اس کی جانب سے کیمیونیکیشن پاکستان کے (بقیہ نمبر 47)

ایجنسیوں نے وزیراعظم پر قاتلانہ حملے کے منصوبے سے متعلق رپورٹ کیا ہے، فواد چوہدری

ایجنسیوں کی رپورٹس کے بعد حکومتی فیصلے کے مطابق وزیراعظم کی سکیورٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ سکیورٹی ایجنسیوں نے رپورٹ کیا ہے کہ وزیراعظم عمران خان پر حملے کا منصوبہ سامنے آیا ہے۔ وزیر اطلاعات فواد چوہدری کی جانب سے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں وزیراعظم عمران خان کی سکیورٹی سے متعلق آگاہ (بقیہ نمبر40)

اسلام آباد، ایوب آفریدی اورسیز پاکستانیوں کے حوالہ سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ذمہ داران آگے بڑھیں اور فوری منصفانہ انتخابات کا اعلان کرائیں، وزیر داخلہ

اتوار کو عمران خان ہار بھی گیا تو چوک چوراہے میں آئیگا تو بچہ بچہ ساتھ ہے، ڈرنا نہیں چوروں لٹیروں کے ساتھ عمران خان لڑیگا

اصلی اور نسلی مشکل میں وقت کھڑا ہوتا ہے راولپنڈی بکنے والے کو پسند نہیں کرتا، عمران کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہوں، شیخ رشید احمد

راولپنڈی (این این آئی) وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا ہے کہ فوری الیکشن ووٹ فروخت کرنے والوں کے حساب کیلئے ہے، ذمہ داران آگے بڑھیں اور فوری منصفانہ انتخابات کا اعلان کرائیں، اتوار کو عمران خان ہار بھی گیا تو چوک چوراہے میں آئیگا تو بچہ بچہ ساتھ ہے، ڈرنا نہیں چوروں لٹیروں کے (بقیہ نمبر 27)

محکمہ داخلہ نے 84 کالعدم تنظیموں، ذیلی اداروں اور زیر نگرانی تنظیموں کی فہرست جاری کر دی

لاہور (این این آئی) محکمہ داخلہ پنجاب نے 84 کالعدم تنظیموں، ان کے ذیلی اداروں اور زیر نگرانی تنظیموں کی فہرست جاری کرتے ہوئے انتباہی پیغام میں واضح کیا ہے کہ عوام اپنی زکوۃ، خیرات اور عطیات صرف پنجاب چیریٹی کمیشن سے منظور (بقیہ نمبر39)

وزیراعظم نے ہارس ٹریڈنگ کے مرتکب اراکین قومی اسمبلی کی جانب سے موصول ہونے والے جوابات نامعقول قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیئے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم نے ہارس ٹریڈنگ کے مرتکب اراکین قومی اسمبلی کی جانب سے موصول ہونے والے جوابات نامعقول قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیے، وزیراعظم و چیئرمین تحریک انصاف عمران خان نے ہارس (بقیہ نمبر 38)

مجھ سے مختلف لوگ رابطہ کر رہے ہیں، میرے اختلافات دور ہو گئے ہیں، عاطف خان

پشاور (این این آئی) صوبائی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی عاطف خان نے کہا ہے کہ مجھ سے مختلف لوگ رابطہ کر رہے ہیں، میرے اختلافات دور ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ٹوئٹر پر جاری بیان میں کہا کہ پی ٹی آئی میں کچھ لوگوں سے میرے اختلاف کی وجہ سے مجھ سے رابطے کیے جا رہے ہیں لیکن میں بتانا چاہتا ہوں کہ میرے اختلافات دور ہو گئے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ میں عمران خان کے ساتھ تھا اور (بقیہ نمبر28)

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خوشاب کی زیر صدارت ضلعی امن کمیٹی کا اجلاس

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ مناقب) ڈپٹی کمشنر خوشاب کیپٹن (ر) اورنگزیب حیدر اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خوشاب اسد اعجاز ملہی کے زیر صدارت ضلعی امن کمیٹی کا اجلاس ڈی سی کانفرنس روم میں منعقد ہوا، اجلاس میں اے ڈی سی (آر) نوید احمد، اے ڈی سی (جی) چوہدری احسان اللہ، سی او ضلع کونسل ظفر عباس، خطیب جامع مسجد خوشاب اکمل عباس، مولانا محمد زبیر، مولانا اظہار الحسن اور تمام مسالک کے علماء کرام اور امن کمیٹی کے دیگر ممبران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر خوشاب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماہ رمضان تمام مسالک کے لوگوں کے لیے یکساں اور انتہاء مقدس مہینہ ہے اور یہ مہینہ نیکیاں کمانے کا ہے، لہٰذا ہمیں اس بابرکت مہینے کے دوران زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کا موقع مل (بقیہ نمبر 55)

ملتان، وفاقی وزیر عامر ڈوگر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

یوکرین کا روس پر پہلا فضائی حملہ، آئل ڈپو تباہ کر دیا

ماسکو (این این آئی) یوکرین نے ایک ماہ سے جاری جنگ کے دوران پہلی بار روسی سرزمین کو نشانہ بنایا ہے جس میں ایک آئل ڈپو کو تباہ کر دیا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یوکرین کے 2 ہیلی کاپٹرز نچلی پرواز کرتے ہوئے روس شہر بلگورود میں (بقیہ نمبر29)

خاتون رکن اسمبلی جگنو محسن نے مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کر لی

لاہور (این این آئی) عام انتخابات میں حلقہ پی پی 184 سے آزاد حیثیت میں کامیاب ہونے والی خاتون رکن اسمبلی جگنو محسن نے مسلم لیگ (ن) میں شمولیت اختیار کر لی۔ جگنو محسن نے گزشتہ روز مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سیکرٹریٹ ماڈل (بقیہ نمبر 30)

نیشنل ہائی وے پر کار ڈیلر اور فروٹ مافیا کا قبضہ

ایکسیڈنٹ روڈ جام پیدل لوگوں کے لئے گزرنے کے لیے مشکلات کا سبب بن گی

اسلام آباد (نمائندہ مناقب) ضلع انتظامیہ راولپنڈی اور اسلام آباد ان ایکشن ڈپٹی کمشنر طائر فاروق راولپنڈی کی سخت ہدایت پر سواں کیمپ ملک ہوٹل الباسطی این جی پٹرول پمپ کے دائیں بائیں نیشنل ہائی وے روڈ پر عرصہ دراز سے روڈ کے اوپر بکرا منڈی اور کار ڈیلر اور فروٹ مافیا نے (بقیہ نمبر 56)

اتوار میں کوئی ریلی کسی جتھہ کی اجازت نہیں ہوگی، سعد رفیق

شکست خوردہ وزیراعظم ماحول خراب کرنا چاہتے ہیں، سیشن میں اراکین کی نقل و حرکت کو محفوظ بنایا جائے، لیگی رہنما کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما خواجہ سعد رفیق نے کہا ہے کہ اتوار میں کوئی ریلی کسی جتھہ کی اجازت نہیں ہوگی، شکست خوردہ وزیراعظم ماحول خراب کرنا چاہتے ہیں، سیشن میں اراکین کی نقل و حرکت کو محفوظ بنایا جائے۔ متحدہ اپوزیشن رہنماؤں نے کمشنر سے ملاقات کی (بقیہ نمبر 36)

اس دنیا میں بڑے بڑے حکمران اپنے تکبر، کے سبب تباہ ہوئے

کسی کی موت کمزور مخلوق مچھر کے سبب ہوئی اور کئی آسمانی آفات کی وجہ سے تباہ ہو گئے

راولپنڈی (نمائندہ مناقب) اس دنیا میں بڑے بڑے حکمران اپنے تکبر، غلط روش اور اللہ کے مقابل کھڑا ہونے کے سبب تباہ ہوئے کسی کی موت کمزور مخلوق مچھر کے سبب ہوئی اور کئی آسمانی آفات کی وجہ سے تباہ ہو گئے۔ ان کو رہتی دنیا کے لیے عبرت کا نشاں بنا دیا گیا۔ معاشرے میں اس وقت ظلم و زیادتی عام ہو چکی ہے۔ کسی چیز کا اپنے مقام سے ہٹ جانا ظلم ہے اور کسی چیز کا اپنے مقام پر ہونا (بقیہ نمبر 57)

ایم کیو ایم سے معاہدہ، سندھ کابینہ سے 2 وزرا کو فارغ کئے جانے کا امکان

کراچی (این این آئی) ایم کیو ایم پاکستان سے معاہدے کے تحت سندھ کابینہ سے 2 وزرا کو فارغ کئے جانے کا امکان ہے، جس کے بعد ایم کیو ایم کو سندھ حکومت میں شامل کیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم پاکستان کے درمیان معاہدے کی نکات پر عملدرآمد جاری (بقیہ نمبر49)

مقبوضہ جموں وکشمیر، بھارتی فوجیوں نے شوپیاں میں ایک نوجوان شہید کر دیا

سرینگر (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فوجیوں نے (بقیہ نمبر50)

پاکستان نے امریکا میں منعقدہ مکالمے میں شرکت سے انکار کر دیا

کشیدگی کے حامی نہیں، جنگیں معاشی بحرانوں سمیت ہمہ قسم کے مضمرات کا باعث ہوتی ہیں

اثرات خطے، دنیا پر مرتب ہوتے ہیں، ملک چھوٹے بڑے ہوتے ہیں مگر خودمختاری، سالمیت عزیز ہوتی ہے، شاہ محمود قریشی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے امریکا میں جمہوریت سے متعلق مکالمے میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے وزارت خارجہ کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے شاہ محمود قریشی نے بتایا کہ امریکا میں جمہوریت کے عنوان سے مکالمے کا (بقیہ نمبر48)

ہسپتال نوشہرہ میں اسسٹنٹ کمشنر نوشہرہ محمد یوسف نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا

اس موقع پر، صحت سہولت آفیسر ملک حارث اعوان موجود تھے

نوشہرہ سون سکیسر (نمائندہ مناقب) حکومت پنجاب کی جانب سے سرگودھا ڈویژن میں عوام کی سہولت کیلئے نیا پاکستان قومی صحت کارڈ پروگرام کے تحت تحصیل اسپتال نوشہرہ میں اسسٹنٹ کمشنر نوشہرہ محمد یوسف چھینہ نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کر دیا اس موقع پر ایم ایس ٹی ایچ کیو ڈاکٹر ثوبیہ جاوید ملک، ہیلتھ کونسل ممبر ملک خالد مسعود اعوان، صحت سہولت آفیسر ملک حارث اعوان موجود تھے اس موقع پر اے سی محمد یوسف چھینہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے صحت کارڈ عوام کیلئے تحفہ ہے پاکستان قومی صحت کارڈ پر تحصیل ہسپتال نوشہرہ اور اسکے پیچھے اقبال میڈیکل کمپلیکس پر مریضوں کا مفت علاج شروع کر دیا گیا ہے (بقیہ نمبر 59)

مضبوط خارجہ پالیسی کیلئے معاشی استحکام کو یقینی بنانا ہوگا، شاہ محمود قریشی

ملک چھوٹے بڑے ہوتے ہیں، خودمختاری اور سالمیت سب کو عزیز ہوتی ہے، ہم کشیدگی کے قطعی حامی نہیں

اپنی سالمیت اور خود مختاری بہت عزیز ہے وزیر خارجہ کا وزارت خارجہ کے افسران سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ اگر ہم جمہوریت کا دوام اور استحکام چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے انداز فکر کو واضح رکھنا ہوگا، ملک چھوٹے بڑے ہوتے ہیں، خودمختاری اور سالمیت سب کو عزیز ہوتی ہے، ہم کشیدگی کے قطعی حامی نہیں، ہمیں اپنی سالمیت اور خود مختاری بہت عزیز (بقیہ نمبر31)

قصور، ڈپٹی کمشنر فیاض احمد موہل ریونیو عوامی خدمت سروسز میں شہریوں کے مسائل سن رہے ہیں

مزدور یونین عملی اقدامات کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ چوہدری محمد یلیین

ملازمین کا اضافی تنخواہ، الاؤنسز و دیگر مراعات میں اضافے پر قائدین مزدور یونین کا شکریہ

اسلام آباد (نمائندہ مناقب) پاکستان ورکرز فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل اور قائد سی ڈی اے مزدور یونین (سی بی اے) چوہدری محمد یلیین نے وفد میں شامل سپریم ہیڈ صوفی محمود علی، وائس چیئرمین مرزا سعید اختر، اسد محمود و دیگر کے ہمراہ چیئرمین سی ڈی اے عامر علی احمد سے ملاقات کی اور تمام سی ڈی اے ملازمین کو ایک اضافی تنخواہ و دیگر مراعات دینے پر ان کا شکریہ ادا کیا، چیئرمین سی ڈی اے عامر علی احمد نے اس موقع پر مزدور یونین کے قائد چوہدری محمد یلیین اور ان کے وفد کو یقین دہانی کروائی کہ ادارے (بقیہ نمبر 58)

کے پی بلدیاتی انتخاب میں کامیابی، پاکستانی اپنے دلیر لیڈر کے ساتھ کھڑے ہو گئے، اسد عمر

اب پاکستان کے مستقبل کا فیصلہ پاکستان کے عوام کریں گے، پچھلے 30 سال سے ہماری معیشت دلدل میں دھنستی جا رہی ہے

جب تک معیشت کی ترقی کی رفتار تیز نہیں ہوگی اس وقت تک روزگار کے زیادہ مواقع نہیں مل سکتے ہیں، وفاقی وزیر کا خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ترقی و منصوبہ بندی اسد عمر نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے بلدیاتی انتخابات سے ظاہر ہوتا ہے پاکستانی عوام اپنے دلیر لیڈر کے ساتھ کھڑی ہے، اب پاکستان کے مستقبل کا فیصلہ پاکستان کے عوام کریں گے، پچھلے 30 سال سے ہماری معیشت دلدل میں دھنستی (بقیہ نمبر52)

راولپنڈی، پولیس لائن کے باہر شہدا پولیس کی یاد میں یادگار بنائی جا رہی ہے

Daily MANAQIB
مناقب اسلام آباد
چیف ایڈیٹر شاہ محمد اعوان

ادارتی صفحہ

مجلس ادارت
ایڈیٹر انویسٹی گیشن: ملک محمد اسلم اعوان
ایگزیکٹو ایڈیٹر: رضا علی شاہ

افکار الاعوان پاکستان میڈیا گروپ کے زیر اہتمام شائع ہونے والا اخبار
DailyManaqib DailyManaqib
03138608035 / YouTube DailyManaqib

جناب وزیراعظم! عزت کا معیار اختیار واقتدار نہیں

تحریک انصاف کی قیادت نے 27 مارچ کے جلسے کو زندگی اور موت کا مسئلہ بنا رکھا تھا تبدیلی سرکار کے عہدیداران' وزراء اور خود وزیراعظم پاکستان بار بار یہ باور کرا رہے تھے کہ جلسہ عام میں ان کے سرپرائز سے اپوزیشن کے غبارے سے ہوا نکل جائے گی اور وہ دودھ کی جھاگ کی طرح بیٹھ جائے گی مگر جلسہ گاہ میں موجود تحریک انصاف کے کارکنوں کا جم غفیر اور نجی ٹی وی چینلوں پر وزیراعظم کے خطاب کو سننے والے عوام انتظار ہی کرتے رہے وزیراعظم عمران خان پریڈ گراؤنڈ میں منعقدہ امر بالمعروف جلسے سے 1 گھنٹہ 50 منٹ کے اپنے طویل ترین خطاب میں اپنے دعوے کے برعکس قوم کو کوئی سرپرائز نہ دے سکے۔ وزیراعظم نے دوران خطاب اپنی جیب سے ایک کاغذ نکالا اسے لہرایا' دکھایا نہ ہی مجمع کے سامنے اسے پڑھا اور واپس جیب میں ڈال لیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہمیں تحریری دھمکی دی گئی ہے، یہ الزام نہیں ثبوت ہے، کوئی شک کر رہا ہے تو آف دی ریکارڈ آکر دیکھ لے۔ عمران خان کا کہنا تھا کہ ہم ملکی مفاد میں کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کریں گے، آج پھر وہی سازش ہو رہی ہے، جو بھٹو کے خلاف ہوئی تھی، جس کا ہمیں 3 ماہ سے پتہ ہے۔ وزیراعظم نے انکشاف کیا کہ باہر سے ہماری حکومت تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، وہ الزام نہیں لگا رہے، ان کے پاس خط ثبوت ہے، بہت سی باتیں ہیں، بہت جلد مناسب وقت پر سامنے لائی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ لندن میں بیٹھا ہوا شخص کس کس سے ملتا ہے، پاکستان میں بیٹھے کردار کس کے کہنے پر چل رہے ہیں، پیسہ باہر سے آرہا ہے، ہمارے لوگ استعمال ہو رہے ہیں، زیادہ تر انجانے میں لیکن کچھ جان بوجھ کر یہ پیسہ ہمارے خلاف استعمال کر رہے ہیں۔ عمران خان نے کہا کہ جب پارلیمنٹ میں ووٹنگ ہوگی، قوم سب کو دیکھے گی، منحرف ارکان کو پیغام دیتا ہوں کہ مخالفت میں ووٹ نہ ڈالنا، قوم کبھی معاف نہیں کرے گی، آپ کے پاس ایک ہی راستہ ہے کہ استعفیٰ دو۔ عمران خان نے آج بھی اپوزیشن کو نشانے پر رکھا اور کہا کہ ن لیگ والوں تم نے تو آصف زرداری کا پیٹ پھاڑ کر چوری کا پیسہ نکالنا تھا، تم بھی بھول گئے زرداری تو چور تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلاول بھٹو زرداری تم نانا کے نام پر سیاست کر رہے ہو اور اپنے ہی نانا کے قاتلوں کے ساتھ بیٹھ گئے ہو۔ وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ فضل الرحمان مجھے تمہاری سمجھ نہیں آئی، آپ اسلام کو اپنی ذات کے لیے استعمال کرتے ہو، اس لیے اللہ آپ کو عزت نہیں دیتا۔ دریں اثناء وزیراعظم عمران خان کے خطاب پر مسلم لیگ ن کے صدر قائد حزب اختلاف میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ اقتدار ہاتھ سے جاتا دیکھ کر آپ نے بے تکی توجیہات تراشنا شروع کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ جو لندن پلان سے اقتدار میں آیا، اسے ہر چیز میں سازش نظر آتی ہے، کرپٹ ترین اور نااہل ترین حکومت بنائی۔ ن لیگی صدر نے مزید کہا کہ کسی شک یا غلطی میں نہ رہیں، تم ہار چکے ہو کیونکہ تم نے قوم کو بیوقوف بنایا۔ ادھر وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے خط سے لاتعلقی ظاہر کر دی، ان کا کہنا ہے کہ شاہ محمود قریشی نے خط سے متعلق بات کی لیکن انہیں خط کا کچھ نہیں پتہ۔

ارض پاک کی موجودہ سیاسی صورتحال میں وزیراعظم عمران خان کی جانب سے پریڈ گراؤنڈ کے جلسے میں لہرائے جانے والے خط کی اہمیت سیاسی پوائنٹ سکورنگ سے زیادہ نہیں اگر وزیراعظم اور ان کی حکومت کے خلاف کوئی بیرونی سازش ہو رہی ہے تو پھر ملک کے حساس اداروں کو اس کی خبر کیوں نہیں؟ وزیراعظم نے کارکنوں کے جم غفیر کے لہو کو گرمانے کے لئے خط نکالا' دکھایا اور لہرایا مگر پڑھنے کی زحمت گوارہ کیوں نہیں کی؟ عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران خط کا ذکر کرنے کے بعد چھپانے والی بات کون سی رہ گئی ہے؟ اہم ترین نکتہ یہ بھی ہے کہ سائنس کی ترقی نے جب دنیا کو گلوبل ویلج میں تبدیل کر دیا ہے ایسا کون سا بیوقوف ملک ہے جس نے وزیراعظم پاکستان کو خط لکھ کر آ بیل مجھے مار کے محاورے پر حقیقی معنوں میں عمل کیا ہے۔ سوچنے اور سمجھنے کی بات یہ بھی ہے کہ وزیراعظم عمران خان نے اپنے پونے چار سالہ دور اقتدار کے دوران بین الاقوامی سطح پر وہ کون سا ایسا کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ ان کی حکومت کے خلاف عالمی سازشیں شروع ہوگئی ہیں اور ان کو دھمکی آمیز خط بھجوائے جارہے ہیں۔ وزیراعظم کو جب معلوم ہے کہ لندن میں بیٹھا ہوا شخص کس کس سے ملتا ہے' پاکستان میں بیٹھے کردار کس کے کہنے پر چل رہے ہیں' پیسہ باہر سے آرہا ہے' ہمارے لوگ استعمال ہو رہے ہیں تو وہ ملک وقوم کے خلاف سازش کرنے والے ان کرداروں کو نشانہ عبرت بنانے کے لئے عدالت میں ریفرنس دائر کیوں نہیں کرتے۔ وہ کون سی طاقت ہے جس نے ان کے ہاتھ باندھ رکھے ہیں یا پھر 35 پنکچروں کے الزام کی طرح اس مرتبہ بھی وہ مخالفین پر محض الزام تراشی' دشنام تراشی اور بہتان تراشی ہی کر رہے ہیں۔ عوامی جلسوں سے وزیراعظم کے خطابات میں ان کی گرمی گفتار پریڈ گراؤنڈ کے جلسے میں بھی اپنی آخری حدوں کو چھوتی دکھائی دی پی ڈی ایم کے سربراہ جمعیت علماء اسلام (ف) کے امیر مولانا فضل الرحمٰن کی ذات گرامی پر براہ راست حملے کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ فضل الرحمان مجھے تمہاری سمجھ نہیں آئی، آپ اسلام کو اپنی ذات کے لیے استعمال کرتے ہو، اس لیے اللہ آپ کو عزت نہیں دیتا۔ وزیراعظم پاکستان کی دین اسلام خاص طور پر قرآن مجید فرقان مجید کی تعلیم سے لاعلمی کا ثبوت ہے۔ جناب وزیراعظم اللہ تبارک تعالیٰ کے نزدیک عزت والا کون ہے اور ذلیل وخوار کون؟ اس کا فیصلہ چودہ سو سال قبل بی بی شہزادی زینب نے یزید کے دربار میں اپنے خطاب کے دوران بڑے واضح انداز میں کر دیا تھا ان کا وہ خطاب تاقیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ جناب وزیراعظم اللہ تبارک تعالیٰ کے نزدیک مسند اقتدار پر بیٹھنا' عہدے واختیار عزت کا معیار نہیں بلکہ یہ انتہائی سخت ذمہ داریاں ہیں ایسی ذمہ داریاں جن کے بارے میں حضرت عمر فاروق نے کہا تھا کہ اگر دریائے فرات کے کنارے ایک بکری کا بچہ بھی بھوک سے مر گیا تو روز محشر عمر سے اس کی پوچھ ہوگی۔ محترم وزیراعظم آپ مولانا فضل الرحمٰن کے بارے میں یہ کہنے کی بجائے وہ اسلام کو اپنی ذات کے لئے استعمال کرتے ہیں، اس لیے اللہ تبارک تعالیٰ ان کو عزت نہیں دیتا اپنی حکومتی ذمہ داریوں پر ان کی حقیقی روح کے مطابق عمل درآمد کرنے پر توجہ دیں۔ دین ہمیں برائی سے روکنے اور اچھائی کو پھیلانے کا حکم دیتا ہے کیا آپ عوامی اجتماعات سے خطاب کے دوران اس پر عمل کر رہے ہیں؟ بقول آپ کے اگر مولانا فضل الرحمٰن اسلام کو اپنی ذات کے لئے استعمال کر رہے ہیں تو یہی کام آپ بھی تو کر رہے ہیں۔

پونے چار سال سے برسر اقتدار وزیراعظم سے عوام یہ توقع کر رہے ہیں کہ وہ سیاسی مخالفین کو لعن طعن کرنے کے بجائے اپنی حکومتی کامیابیوں اور کارکردگی کے بارے میں آگاہ کریں۔ اپنے دور میں ہونے والے احتساب کی شفافیت اور غیر جانبداری کو ثابت کریں جس کے بارے میں عمومی تاثر یہی ہے کہ وہ اس کو سیاسی مخالفین کو دیوار سے لگانے کے لئے استعمال کیا گیا۔ عوام جاننا چاہتے ہیں کہ بیرون ملک سے لوٹی دولت واپس لانے کا جو وعدہ انہوں نے قوم سے کیا تھا وہ آج تک کیوں پورا نہیں ہوسکا۔ وزیراعظم کے مشیر برائے احتساب کسی بھی کیس کو منطقی انجام تک پہنچائے بغیر منظر عام سے کیوں غائب ہوگئے ہیں۔ ایک کروڑ نوکریاں' پچاس لاکھ گھروں کا انتخابی وعدہ ہوا میں کیوں اڑ گیا ہے؟ تبدیلی کی خواہش قوم کو بہت مہنگی پڑی ہے۔ جب حکومت خود ہی قانون کی پاسداری نہیں کرتی، ضابطہ اخلاق کی دھجیاں اڑائے گی تو دوسروں سے کیا توقع کی جاسکتی ہے۔؟ مملکت خداداد پاکستان کو کسی بڑے بحران اور سیاسی عدم استحکام سے بچانے کے لئے ارباب اختیار واقتدار کو' بردباری' برداشت' تحمل اور دانش مندی سے کام لینے کی ضرورت ہے اب بھی وقت ہے وزیراعظم عمران خان حالات کی نزاکت کو سمجھیں اور اپوزیشن رہنماؤں کے بارے میں جارحانہ' تضحیک آمیز رویہ اختیار کر کے ملک کو انتشار' افرتفری کا شکار بنانے کے بجائے اب آئینی وقانونی طریقے سے تحریک عدم اعتماد کا مقابلہ کریں اور ملک کی سلامتی اور قومی یکجہتی کی خاطر اس تحریک کے نتیجے کو خواہ وہ کچھ بھی ہو، خوش دلی سے قبول کریں اور سیاست میں اشتعال اور نفرت کے بجائے معقولیت، تحمل اور شائستگی کی روایات کو مستحکم کریں۔

روشنی

اسلامی قانونِ وراثت

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان اپنے پیچھے ایک سے زیادہ قرابت دار چھوڑ دیتا ہے، جن کے متعلق وہ یہ فیصلہ نہیں کر پاتا ہے کہ اس کے حقوق دوسرے قرابت دار کے اعتبار سے زیادہ لائق اعتنا ہیں۔ عقل انسانی کے اس تذبذب کو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں دور فرمایا: (ترجمہ) "تم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ تمہیں فائدہ پہنچانے کے لحاظ سے تمہارے والدین اور تمہاری اولاد میں سے کون تمہارے قریب تر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کردہ حصے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے" (سورہ النساء) لیکن افسوس کہ وراثت کے متعلق کتاب وسنت میں بیان کردہ واضح شرعی احکام اور اس قدر سخت وعید کے باوجود ہم مسلمان اس سلسلے میں کھلی خلاف ورزی کرتے ہیں اور کھلے طور پر افراط وتفریط کا شکار ہیں۔ ایک

ابو نعمان بشیر احمد

طرف مزعومہ نامے کے ذریعے سے اپنی اولاد کو ان کے شرعی حصے سے محروم کر دیتے ہیں تو دوسری طرف اپنے بیٹوں کی موجودگی میں اپنے پوتوں کو وراثت میں برابر کا حصہ دار ٹھہراتے ہیں۔ ان سماجی مسائل کے بارے میں کچھ وضاحت ضروری ہے۔ 1: عاق نامہ کی شرعی حیثیت۔ 2: یتیم پوتے کی وراثت کا مسئلہ۔ اسی طرح "عول" کے متعلق بھی مجتہدین کے ذہن میں بہت شکوک وشبہات ہیں جنہیں وہ آئے دن لوگوں میں پھیلاتے رہتے ہیں' حالانکہ عول کا سہارا مجبوراً لیا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک خاوند قوی حق دار ہے' اس لیے اسے پورا حصہ دیا جائے گا اور بہنیں کمزور حصہ دار ہیں' ان کے حصوں میں کمی کی جائے گی۔ لیکن یہ موقف اس لیے درست نہیں ہے کہ تمام مقررہ حصہ لینے والے حق دار جو کسی بھی درجے میں جمع ہوں ازروئے استحقاق برابر ہیں اور کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہیں دی جاسکتی۔ چونکہ تمام کا استحقاق بذریعہ نص قرآن قائم ہوا ہے لہٰذا سب کا استحقاق برابر ہوگا اور ہر شخص اپنا پورا پورا حصہ لے گا اور اگر ترکہ حسب حصص موجود نہ ہو تو سب کے حصوں میں برابر کمی کی جائے گی' عول کے ذریعے سے جو مخرج بڑھایا جاتا ہے، اس کی وجہ سے جو نقصان ہو وہ تمام مستحقین پر بقدر تناسب پھیلا دیا جائے۔ یہی راجح ہے اور اسی پر امت کا عمل ہے۔

ترکے کے متعلق بھی ہمارے ہاں بہت غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ہمارے ہاں ترکہ اسے خیال کیا جاتا ہے جو باپ دادا سے وراثت کے طور پر ملا ہو اور جو کچھ اپنی محنت سے کمایا اسے ترکے میں شمار نہیں کیا جاتا، حالانکہ ہر منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو ترکہ کہا جاتا ہے جو مرنے کے بعد اس نے پیچھے چھوڑی ہو اور کسی دوسرے شخص کا اس میں کوئی حق نہ ہو۔

امیر المومنین عبدالرحمٰن الناصر اندلسی

ڈاکٹر ساجد خاکوانی

اندلس براعظم یورپ کا ایک خوبصورت جزیرہ نما ہے۔ اسے اسپین، ہسپانیہ اور جزیرہ نما آئبیریا بھی کہتے ہیں، اسکے ایک طرف خشکی اور تین اطراف میں سمندر ہے۔ 92ھ بمطابق 711ء میں اندلس کے جنوب میں ابنائے جبل الطارق کے مقام پر تاریخ اسلام کے عظیم سپہ سالار طارق بن زیاد نے اپنے جہاز نذر آتش کیے تاکہ افواج اسلامیہ کے ذہن سے واپسی کا خیال ختم ہو جائے۔ بہت جلد موسیٰ بن نصیر بھی انکی مدد کو آن پہنچے اور اندلس کی ابتدائی مہم کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ آغاز میں والیان تعینات ہوکر آتے رہے کبھی مرکز خلافت سے اور کبھی افریقہ کے پایہ تخت قیروان سے، لیکن جب مرکز خلافت اسلامیہ میں عباسیوں کا قبضہ ہوا تو ایک اموی شہزادہ عبدالرحمٰن بن معاویہ جسے تاریخ نے "الداخل" کا خطاب دیا، کالے جھنڈے والی عباسی سپاہ سے بچتا ہوا اندلس میں تن تنہا داخل ہوا اور اموی اقتدار کی داغ بیل ڈالی۔ عبدالرحمٰن (سوئم) الناصر لدین اللہ اسی کی نسل سے تھا اور اندلس پر خاندان بنی امیہ کا ساتواں حکمران بنا۔

عبدالرحمٰن الناصر کا شمار اندلس کے کامیاب ترین حکمرانوں میں ہوتا ہے۔ اس نے اندلس پر پچاس سال حکمرانی کی وہ 300ھ بمطابق 912ء کو اپنے دادا امیر عبداللہ کی وفات کے بعد تخت نشین ہوا۔ اس وقت شاہی خاندان میں بڑے بڑے شہزادے بشمول عبدالرحمٰن الناصر کے چچاؤں کے موجود تھے لیکن سب لوگ اسکی حکمرانی پر مطمئن رہے۔ سترہ سال کی مدت تک عبدالرحمٰن الناصر نے اپنے لیے امیر کا لقب اختیار کیے رکھا لیکن جب مشرق میں قوائے خلافت کمزور ہوئے اور خلیفہ مقتدر عباسی کو اسکے ترکی غلام مونس مظفر نے قتل کر دیا تو خلافت اسلامیہ کا وقار جاتا رہا۔ چنانچہ اندلس میں پہلی مرتبہ عبدالرحمٰن الناصر نے خلیفہ کا لقب اختیار کیا، امیر المومنین کہلوایا، خطبہ میں اپنا نام شامل کیا اور "ناصر لدین اللہ" کے لقب سے ملقب ہوا۔ عبدالرحمٰن الناصر نے 22 سال کی عمر میں عنان اقتدار اپنے ہاتھ میں لی، تخت نشین ہوتے ہی اس نے شاہی خاندان کے تمام تنازعات کا خاتمہ کرایا اور اپنے مخالفین کو ٹھنڈا کیا۔ اس میں جہانگیری و جہانبانی کے تمام اوصاف موجود تھے۔ اندلس کی حکومت کو جو مقام اس حکمران کے زمانے میں میسر آیا وہ اس سے پہلے اور اسکے بعد پھر کبھی نہ دیکھا گیا۔ تعمیرات کے شوقین اس بادشاہ نے کئی نئے شہر اور محلات تعمیر کیے اور باغات کی کثرت تو اس کے زمانے میں اندلس کا جداگانہ تعارف بن گئی تھی۔

عبدالرحمٰن الناصر کے دور اقتدار میں تقریباً تمام مدت جہاد جاری رہا۔ ابتداً میں خلیفہ خود جہاد میں شامل ہوتا، افواج اسلامیہ کی قیادت کرتا، دوران جہاد صوم وصلوٰۃ کی پابندی باہتمام کرتا اور کامیابی پر سجدہ شکر بجالاتا۔ اسکے دور میں عمر بن حفصون کی مکمل سرکوبی ہوئی، یہ باغی مارا گیا اور اسکے قلعے پر شاہی افواج کا قبضہ مکمل ہوگیا۔ یہ شخص ایک عرصہ سے قرطبہ کے حکمرانوں کے لیے دردسر بنا ہوا تھا۔ فرانسیسی افواج کے ساتھ تخت اندلس کی طویل جنگ رہی حتیٰ کہ فرانس کو اپنے زوال کا یقین ہو چلا تھا کیونکہ یہ ملک مسلمانوں کے حق میں اپنے کئی علاقوں سے محروم ہو چکا تھا۔ دوسری طرف افواج اسلامیہ یورپ کے عین قلب میں سلطنت تاج برطانیہ کی حدود پر دستک دے رہی تھیں۔ برطانیہ اور فرانس کی شہ پر اندلس کے اندر بھی کئی طاقتور عیسائی سرداروں نے بغاوت کی لیکن اس بادشاہ کے عہد میں کامیابی سے انکی سرکوبی کر دی گئی۔ جنگ خندق نامی ایک مشہور اور طویل جنگ میں اسلامی سپاہ کے پچاس ہزار فوجی کام آئے اور خلیفہ بمشکل پچاس سواروں کے ساتھ وہاں سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو سکا۔ اس جانکاہ واقعہ کے بعد عبدالرحمٰن الناصر خود کسی معرکے میں شریک نہ ہوا تاہم جہاد کے تسلسل کے لیے افواج بھیجتا رہا۔ اسکی ایک وجہ شاید بادشاہ پر بڑھاپے کا غلبہ بھی ہو سکتی ہے۔

عبدالرحمٰن الناصر کے عہد زریں میں کل اندلس میں عام طور پر اور قرطبہ میں خاص طور پر سینکڑوں تعلیمی ادارے جہالت وبے راہ روی کے خلاف خوش اسلوبی سے اپنے میدان میں برسرپیکار تھے۔ طلبہ سے کوئی معاوضہ نہ لیا جاتا تھا اور تعلیم نہ صرف یہ کہ مفت اور عام تھی بلکہ مستحق طلبہ کو وظائف بھی دیے جاتے تھے۔ جو طلبہ اعلیٰ تعلیم کے خواہاں ہوتے انہیں انکے حوصلے کے مطابق اعانت میسر آتی تھی۔ جو علمی تحقیقات اور تجسس کے شوقین ہوتے انہیں سرکاری معاونت بہم پہنچائی جاتی تھی۔ کتابوں کی اشاعت حکومت کی ذمہ داری تھی، لکھنے والوں کو معاوضہ ملتا اور اچھی تصنیف پر دیگر انعامات بھی نذر کیے جاتے۔ مہندسین اور ماہرین نجوم کے لیے رصد گاہیں میسر تھیں اور طب وطبعی علوم کے ماہرین کے لیے تجربہ گاہیں۔ عبدالرحمٰن الناصر نے جامعہ قرطبہ کی توسیع بھی کی اور اسے یونیورسٹی کا درجہ دیا۔ اس جامعہ میں وقت کے بڑے بڑے علماء وفضلاء درس دیتے اور دربار شاہی میں بھی اپنا جائز مقام رکھتے تھے اور بڑے بڑے سرکاری فیصلوں میں دخیل ہوتے۔ قرطبہ اس قدر علوم کا شہر بن چکا تھا کہ مشرق ومغرب سے مسلمان وغیر مسلم اساتذہ وطلبہ یہاں کھچے چلے آتے تھے۔ علمی مجالس منعقد کرنا معاشرتی رواج بن گیا تھا، خود خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر ہفتہ بھر میں ایک دفعہ یا دو دفعہ علماء کے ساتھ دربار لگاتا تھا اور اسکے علاوہ بھی اہل علم وفضل، شعراء اور ادیب اور مفسرین، محدثین و فقہ مالکی کے ماہرین اسکے دربار سے مستقل طور پر وابستہ تھے۔ عبدالرحمٰن الناصر کے عہد میں غیر عربی زبانوں سے تراجم کتب کا کام زوروں پر تھا اور بڑی سرعت کے ساتھ انکی نقول تیار کی جاتی تھیں۔ نقال اور نساخ حضرات کے تحریر کی رفتار حیرت انگیز حد تک تیز ہوا کرتی تھی، انکے گروہ دو نمازوں کے دوران ضخیم سے ضخیم کتاب کی نقل تیار کر کے تو اسکی جلد باندھ دیتے تھے، اندلس میں ایسے ماہرین فن کو "وراقین" کہا جاتا تھا۔ عبدالرحمٰن الناصر کے زمانہ میں اندلس کی شرح خواندگی سو فیصد کو چھو رہی تھی اور عوام وخواص علم کے شوقین تھے حتیٰ کہ ملاح، نان بائی اور حجام تک کی سطح کے لوگ فی البدیہہ اشعار میں گفتگو کیا کرتے تھے۔

عبدالرحمٰن الناصر بذات خود بھی شاعر تھا، اسکے اکثر اشعار مورخین نے محفوظ کیے ہیں۔ علوم وفنون کا اتنا قدردان تھا کہ اس نے ریاست کی آمدنی کا تیسرا حصہ مقاصد تعلیم کے لیے مختص کر رکھا تھا۔ ہر دین، مذہب اور عقیدے کے علماء اسکے دربار سے وابستہ تھے۔ یونانی فلسفہ کے عربی ترجمہ پر اس نے خصوصی توجہ دی، لیکن اندلسی علماء نے اس کو پسند نہ کیا۔ ہسدائی بن شپروت نامی یہودی ماہر معاشیات عبدالرحمٰن الناصر کا وزیر تجارت تھا۔ اس بادشاہ کی بہت بڑی لائبریری تھی، جہاں ہر ہر فن کی کتب الگ الگ الماریوں میں چنی تھیں اور ایک طرف ان کتب کے میزانیے (کیٹلاگ) بھی دھرے تھے جس کے باعث طالبان علم بڑی آسانی سے ان کتب تک رسائی حاصل کر لیتے تھے۔ اس کے زمانے میں ایک چھاپہ خانہ بھی کام کرتا تھا جس پر بادشاہ کے احکامات چھپتے تھے۔ دیگر مسلمان حکمرانوں کی طرح عبدالرحمٰن الناصر نے بھی رفاہ عامہ کے بہت سے کام کیے۔ اس نے شہروں کے درمیان سرائیں بنائیں، مسافر دوکوس بھی نہ چل پاتا تھا کہ اسے کوئی سرائے مل جاتی۔ اندلس کی پن چکیاں پانی سے چلتی تھیں صرف غرناطہ شہر میں 130 پن چکیاں کام کرتی تھیں۔ عبدالرحمٰن الناصر کے زمانے میں اندلس میں 800 کارخانے صرف کپڑے کے تھے۔ ریشم کے کیڑوں کی صنعت اپنے عروج پر تھی، گھروں کے اندر ریشم کے کیڑے پال کر ان سے بہترین ریشم حاصل کیا جاتا تھا۔ اندلس کی چار کروڑ کی آبادی میں سے ایک کروڑ کی آبادی صرف ریشمی کپڑا استعمال کرتی تھی۔ اندلس میں تیار کیا جانے والا کاغذ موجودہ زمانے کے کاغذ سے کسی طرح بھی کم نہ تھا۔ شاطبہ نامی شہر میں روزانہ کئی ہزار ٹن کاغذ تیار ہوتا تھا، اس شہر کی آبادی کا نصف اسی صنعت سے وابستہ تھا۔ قرطبہ کے بیس ہزار تاجر صرف کاغذ کا کاروبار کرتے تھے۔ اندلسیوں نے روئی سے کاغذ بنانے کی ٹیکنالوجی کا آغاز کیا۔ کاغذ کی سب سے بڑی خریدار حکومت وقت تھی۔ عبدالرحمٰن الناصر کے زمانے میں اندلس میں ایسے کارخانے تھے جن میں تیر سے توپ تک کی چیزیں بنا کر ڈھالی جاتی تھیں ایسے کارخانوں کو "دارالصناعۃ" کہتے تھے۔ عینک اور جہاز بھی اندلسی مسلمانوں کی ایجاد ہیں، میزان الوقت (سٹاپ واچ) بھی سب سے پہلے اندلس میں متعارف ہوئی۔ ہاتھی دانت، شیشہ، ظروف سازی اور چمڑے کی صنعت میں اندلسی مسلمان دنیا بھر میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔

عبدالرحمٰن الناصر کے زمانے میں زراعت نے بے پناہ ترقی کی۔ سو سے زیادہ باغات تو غرناطہ شہر میں صرف شاہی محلات سے ملحق تھے۔ دو شہروں کے درمیان سفر کرنے والا مسافر سڑک کے دونوں طرف لگے پھل دار درختوں کے سائے میں ہی سفر کرتا تھا۔ کثرت باغات کے باعث مسلمانوں کے زمانے میں اندلس جنت ارضی کا پتہ دیتا تھا۔ پچاس پچاس فٹ کے تالاب پانی کے ڈیم کے لیے جھیل کا کام کرتے اور کاشتکاری کے لیے پانی یہیں سے فراہم کیا جاتا، ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پانی کی فراہمی کے لیے زیر زمین نہریں بنائی گئی تھیں۔ ہر جمعرات کو تقسیم آب کے لیے مسجد کے دروازے پر شرفائے علاقہ کی پنچائت ہوتی اور حکومت اس پنچائت کے فیصلے کا احترام کرتی۔ کاشتکاروں کی تربیت کے لیے تعلیمی ادارے بھی تھے۔ اندلسی مسلمان فصل دشمن کیڑوں کی ہلاکت کے لیے کیڑے مار دوائیوں کا استعمال بھی جانتے تھے۔ لیموں، شہتوت، انجیر، کیلا، پستہ، بادام چاول، جَل، پالک، سیاہ مرچ اور زعفران اس زمانے میں اندلس کی مشہور پیداوار تھے۔

عبدالرحمٰن الناصر تعمیرات کا شوقین بادشاہ تھا اس نے اندلس کے ہر حکمران کی طرح جامع قرطبہ کی توسیع کی۔ اپنی دلپسند کنیز "زہرا" کے نام سے ایک محل بھی تعمیر کیا جو بعد میں آنے والے عیسائی فاتحین نذر آتش کر دیا۔ یہ محل چالیس سال تک تعمیر ہوتا رہا، کروڑوں کے اخراجات اٹھے، سونے کا بے پناہ استعمال نے اسے حسن وزیبائش کا اعلیٰ نمونہ بنا دیا، قصر میں ایک مسجد بھی تعمیر کی گئی تھی جس میں قیمتی دھاتیں بے تکلفی سے استعمال کی گئیں۔ یہ محل بادشاہ کو اس قدر پسند آیا کہ اس نے اسے ہی اپنا پایہ تخت بنا لیا۔ اسکی تعمیرات میں سنگ تراشی، مرصع نگاری اور خطاطی کے بے شمار نمونے آج تک موجود ہیں۔

مہنگائی سر اٹھائے تو کیا ہوتی ہے؟

مریم گیلانی

یہ بوجھ اٹھانے والے جانتے ہیں مہنگائی سر اٹھائے تو کیا ہوتی ہے مہنگائی سے کسی کو انکار نہیں اور انکار ممکن بھی نہیں مہنگائی ہی کے نعرے سے حزب اختلاف نے حکومت کے خلاف تحریک کی ابتداء کی اور بات تحریک عدم اعتماد تک پہنچ گئی مہنگائی سے کون تنگ نہیں گھریلو خواتین سب سے زیادہ پریشانی کا شکار ہیں کچن کے اخراجات دوگنا بلکہ تین چار گنا ہوگئے ہیں خوراک کے معیار پر بھی سمجھوتہ کرنا پڑ رہا ہے پہلے کی طرح اب باورچی خانے کا سامان نہیں آتا اور نہ ہی ایسا ممکن رہا کھینچ تان کر گزارہ کرتے کرتے اب مزید مشکل ہو رہی ہے یہ کہانی نہیں اور نہ ہی تبصرہ وکالم بلکہ ایک خاتون خانہ کا واویلا ہے دہائی ہے کہ مارگئی مہنگائی مگر فریاد کوئی کرے تو کس سے ایسا لگتا ہے کہ حکومت اور انتظامیہ نام کی کوئی چیز یا تو ہے ہی نہیں اور کہیں ہے تو وہ صرف کاغذوں پر جس کا بس نہیں چلتا چیف سیکرٹری اور کمشنر کی سطح پر اگر اجلاس ہو اور اقدامات پر عملدرآمد نہ کرا سکیں وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ نوٹس لیتے اور ہدایات جاری کرتے رہیں دعوے ہوتے رہیں اور عمل درآمد نہ ہو تو اسے شہر ناپرسان نہ گردانا جائے تو کیا کہا جائے۔

حیات آباد فیز چھ سے ایک خاتون نے محولہ خیالات کے اظہار کے ساتھ نواب مارکیٹ کے حوالے سے پوری تفصیل کے ساتھ برقی پیغام دیا ہے ان کے مطابق نواب مارکیٹ میں کوئی بھی دکاندار نرخنامے کی پابندی نہیں کرتا نرخ نامہ کا سوال کرنے پر تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا ہے رہی طور پر بھی کسی دکان پر سرکاری نرخنامے آویزاں نہیں اس کی پابندی اور اس کے مطابق خرید و فروخت تو دور از کار ہے۔ نواب مارکیٹ فیز چھ میں دودھ فروش ایک سو ساٹھ روپے کلو دودھ دہی بیچتا ہے دودھ کا معیار بھی اچھا نہیں معلوم ہوتا نہ انتظامیہ کے کسی فرد کو کبھی توفیق ہوئی ہے کہ آکر پوچھے آنے کا تکلف بھی کریں تو جرمانہ کیا جاتا ہے جو دودھ فروش کی جیب سے نہیں ہماری ہی جیب سے جاتا ہے روزانہ کی بنیاد پر جو رقم کمائی جاتی ہے اگر مہینے میں ایک بار جرمانہ دے کر جان چھڑائی جائے تو کسی کا کیا گیا۔ اسی طرح کبھی حلال فوڈ اتھارٹی والے بھی کبھی آکر ملاوٹ پر دکان سیل نہیں کرتے بس رسمی کارروائی ہوتی ہوگی اسی طرح تندور والے بھی مختلف نہیں تینوں کے تینوں تندوروں پر صفائی اور نرخنامے کا کوئی تصور نہیں، روغنی روٹی بیس اور ڈبل روٹی تیس اور چالیس روپے کی بھی فروخت ہوتی ہے مگر کبھی بھی دکان سیل کرنے کی کوئی مثال نہیں تندوروں پر چرس پی کر ایسے بیٹھے ہوتے ہیں کہ چہرے اور آنکھوں پر اس کے اثرات واضح نظر آتے ہیں کبھی کبھار تو تندور پر بیٹھ کر سگریٹ بھرتے اور کش لگاتے نظر آتے ہیں، چرسیوں کے کوئی منہ کیسے لگے۔ ہر دکان اور دکاندار کی اپنی کہانی ہے قدر مشترک گرانفروشی ہے دکانوں کے سامنے سرکاری جگہ ان دکانداروں نے کرائے پر دے رکھا ہے برآمدے پر تو دکاندار خود قابض ہیں اور پارکنگ ایریا مختلف لوگوں کو کرایہ پر دے دیا گیا ہے پی ڈی اے کا عملہ کبھی کبھار پیشگی اطلاع دے کر آتا ہے تو تھوڑی دیر ہلچل مچتی ہے اور پھر تھوڑی دیر میں تجاوزات پھر سے قائم ہوتے ہیں اگر ایسا ہی کرنا ہے تو پھر پی ڈی اے خود ہی تہہ بازاری کی اجازت دے اور تہہ بازاری کا الگ اکاؤنٹ کھول کر کچھ حصہ عوامی فلاح پر خرچ کرے مسجد ابوذر غفاری کے سامنے جو اتوار بازار لگتا ہے "سوزوکی" تین پہیہ گاڑی والے آواز لگانے کے لئے باقاعدہ ملازم رکھے ہوتے ہیں جن کی آوازوں سے نمازی تملا جاتے ہیں لیکن شکایت کریں تو کس سے نہ مقامی پولیس نہ پولیس کی گشتی گاڑی اور نہ ہی پی ڈی اے کا سکواڈ کسی کو بھی پرواہ نہیں اور پرواہ ہوگی بھی کیوں ان کو برابر کا حصہ جو ملتا ہے۔ سبزی فروٹ وبھتہ بھی کچھ جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے۔ گھریلو خاتون نے ایک دن کا نہیں پندرہ سالوں کے مشاہدے اور تجربات کا نچوڑ بیان کیا ہے جسے پڑھ کر کم از کم مجھے تو اس جدید بستی کے سب سے پرہجوم مارکیٹ کے شہر ناپرسان ہونے پر یقین آگیا کہنے کو تو کنزیومرز کے حقوق کے حوالے سے بھی سرکاری انتظام موجود ہے ضلعی انتظامیہ اور نجانے کیا کیا اور کتنے محکمے ہیں مگر افسوس سب کے سب عضو معطل۔ عوام کو اس کا کوئی فائدہ نہیں الٹا سرکاری محکمے پر بوجھ بڑھتا ہے ایک مارکیٹ کے حوالے سے پوری تفصیل سے مسائل کی نشاندہی کے بعد اب یہ پوری حکومت کا امتحان ہے کہ وہ اس حوالے سے کس حد تک نظر آنے والے اور موثر اقدامات کرتی ہے۔

میں تو وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمود خان' چیف سیکرٹری اور کمشنر پشاور ہی سے اس طرف متوجہ ہونے کو ہی اس خاتون کے بیان کردہ صورتحال کا حل سمجھتی ہوں تو سارے محکمے ایک ٹیم کی طرح کسی مارکیٹ جا کر نرخ' ملاوٹ' معیار' صفائی اور دکانداروں کی دیدہ دلیری کا معائنہ کر کے موقع پر سخت اقدامات اور سخت سے سخت قوانین اور دفعات لگانے کا مظاہرہ تو کریں حکومت کی عملداری کیا ہوتی ہے اور اس کا مذاق اڑانے والوں سے کس طرح نمٹا جاسکتا ہے کم از کم ایک بار ایسا کر کے تو دکھایا جائے عوام کو بتایا جائے کہ قوت نافذہ نہ صرف حرکت میں آگئی ہے بلکہ پوری طرح سے قوانین کا نفاذ بھی کر کے پورے صوبے کے لئے مثال بھی قائم کر دی ہے۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا رمضان المبارک سے قبل صرف اپنے صوبے میں نہیں بلکہ دیگر صوبوں کے لئے بھی قابل مثال اور قابل تقلید اقدامات کروا سکیں تو کوئی خاتون اس طرح کی فریاد پر کیوں مجبور ہوگی ہے کوئی فریاد سننے والا یا سب بہرے ہیں؟

آخر کب تک؟

حکیم عبدالرحمٰن نصر سودھروی

آج مجھے اپنے آپ پر افسوس ہو رہا ہے کہ ہمارے قائدین جنہوں نے ہمیں یہ ملک لے کر دیا وہ چاہتے تھے کہ یہ ملک دنیا کے نقشے پر ایک عظیم اسلامی مملکت کے طور پر ابھرے مگر ہم نے اس ملک کی جو حالت بنا دی ہے۔ وہ ہمارے لئے باعث شرم بھی ہے اور ندامت بھی ہوتی ہے۔ مجھے افسوس اس بات پر ہوتا ہے کہ ہمارے آباؤ اجداد نے بڑی قربانیاں دے کر یہ ملک حاصل کیا تھا۔ اس کے ہر گلی کوچے میں ہمارے اسلاف کا خون شامل ہے۔ ہمارے رہبران قوم نے ہم سے یہ عہد لیا تھا کہ ہم اس ملک کی حفاظت کریں گے اور اسے ایک مثالی اسلامی ریاست بنائیں گے۔ مگر ہم نے تو ان تمام باتوں سے نہ صرف انحراف کیا بلکہ ہم نے ملک کو دولخت کر دیا لیکن اس پر ہمیں کوئی شرمندگی نہیں۔ موجودہ دور کے حکمران اپنے اسلام کی روایات سے بہت دور ہوتے جارہے ہیں' ہمیں ہوس اقتدار اور ہوس زر نے اس نہج پر پہنچا دیا ہے کہ ہم ایک دوسرے کا احترام اور لحاظ کرنا بھولتے جارہے ہیں۔ ہمارے سیاست دانوں نے جس طرح کا طرز عمل روا رکھا ہوا ہے کسی مہذب معاشرے میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ ہم اس بات کو نظرانداز کر بیٹھے ہیں کہ ہم ایک ایسے نبی کی امت ہیں کہ جن کے حسن اخلاق کی پوری کائنات میں مثال نہیں ملتی۔ ہم نے کبھی سوچنے کی کوشش نہیں کی کہ ہم کہاں سے چلے تھے اور کہاں پر کھڑے ہیں۔ ہمیں تو دنیا کے لئے اخلاق اور ادب کا نمونہ ہونا چاہئے تھا۔ مگر ہم نے اخلاقیات کی جس طرح سے دھجیاں اڑا دیں یہ کسی بھی مہذب قوم کو زیب نہیں دیتا۔

حسن اخلاق تو دور کی بات ہے، ہمارے اکابرین اور سیاست دان میڈیا پر جس طرح کی گفتگو اور الفاظ کا استعمال کرتے ہیں کسی بھی مہذب معاشرے میں اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ مگر کیا کیا جائے کہ جن اہل علم کا فریضہ تھا کہ وہ اس معاشرے کی اصلاح کرتے وہ تو خود بھی اس میں شامل ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم کس حد تک معاشرتی طور پر پستی کی طرف جارہے ہیں۔ حالانکہ ہمارے مذہب اسلام نے حسن اخلاق کی سختی سے تاکید کی ہے۔ آج ہم اپنے اسلاف کے کارناموں اور طرز عمل کو بڑے فخر سے بیان کرتے ہیں۔ مگر ہم نے یہ کبھی نہیں سوچا کہ کیا ان کی زندگی رہن سہن اور انداز گفتگو ایسا تھا، ہم نے کبھی اس طرف توجہ ہی نہیں کی اور نہ ہی کبھی معلوم کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہم کیا ہیں اور کس طرف جارہے ہیں۔ ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں۔ ہمارا نصب العین کیا ہے، ہمارا ملک روبہ زوال کیوں ہے؟ اپنے آباؤ اجداد کے کارناموں کا ذکر کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا اور نہ ہی یہ دانش مندی کا تقاضا ہے یہ درست ہے کہ ہمارے بزرگوں نے زندگی کے ہر میدان میں بے مثال کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں جس کی آج پوری دنیا معترف ہے۔ مگر ہم کیا کر رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے اسلاف کے کارناموں کو بار بار بیان کر کے اپنی بے بسی اور نااہلی پر پردہ ڈال رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ ہماری ملت میں بڑی بڑی نامور ہستیوں نے جنم لیا جن میں ابن ابی سینا، فارابی اور ابن رشد کا اسم گرامی شامل ہے۔ ہمارے بزرگوں نے غرناطہ اور بغداد میں یونیورسٹیاں بنائیں۔ اب حالات بدل چکے ہیں ان حالات میں پرانی روایات کو تھامے رکھنا اور آگے بڑھنے کی کوشش نہ کرنا آپ اپنی قبر کھودنے کے مترادف ہے، پرانی روایات زندگی کی ضامن نہیں بن سکتی، اگر زندہ رہنا ہے تو اپنی تہذیبی حالت کا جائزہ لینا ہوگا۔ اب ہمیں خود اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہوگا اور عملی طور پر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ہم مسلمان ہیں۔ ہمارے تصورات اور نظریات اس قدر مضبوط ہیں کہ ہم بدلتے ہوئے حالات اور واقعات کے دباؤ کا بخوبی مقابلہ کر سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اب مسلمانوں کو دنیا کے سامنے اس امر کا عملی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ اسلام کی تعلیمات اس قدر مضبوط اور اتنی قوت رکھتی ہیں کہ وہ ہمیں ہر الجھن اور مشکل سے نکال کر کامیابی سے ہم کنار کرا سکتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے گریبان میں جھانکیں اور سوچیں کہ اسلام کی حقیقت کیا ہے اور اس کے کیا کیا قوانین ہیں جو ہمیں کامیابی کی طرف لے جاسکتے ہیں، اس وقت اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ ہم دیکھیں کہ موجودہ ماحول کی مطابقت کی صلاحیت ہم میں موجود ہے یا نہیں۔ پھر اس امر کو سمجھنے کی کوشش بھی کریں کہ گرد وپیش کے اثرات ہماری زندگی پر کیا اثر ڈال رہے ہیں۔ کیا ہم زمانے کے ساتھ بدل رہے ہیں۔ ان بدلتے حالات میں محض پرانی روایات کے سہارے زندہ رہنا زیادہ مفید نہیں ہوگا۔ گو ہمارے ماضی کی روایات شاندار رہی ہیں، ہم اپنے اسلاف کے کارناموں پر ناز تو کر سکتے ہیں مگر ہمیں خود بھی وہ کردار ادا کرنا ہوگا جو ہمارے اسلاف نے سرانجام دیئے۔ اگر ہم نے اپنا قبلہ درست نہ کیا تو ہمارا ہر لمحہ اور قدم ذلت کا سبب بنے گا۔

دنیا کی دیگر اقوام بدلتے ہوئے حالات کے تحت تیزی سے ترقی کر رہی ہیں۔ ہم خود تو شاید اتنی جلدی اپنے حالات بدل نہ پائیں کیونکہ ہمیں تو ابھی ایک دوسرے پر تنقید کرنے سے ہی فرصت نہیں۔ ہم اپنی ان روایات کو بھولتے جارہے ہیں جو ہمارے اسلاف نے قائم کی تھیں، اور کچھ نہیں تو کم از کم ہمیں یہ ضرور سوچنا ہوگا کہ اب ہمیں کون سا راستہ اختیار کرنا ہوگا، جو ملک وملت کے لئے فائدہ مند ہو۔ اگر ہم نے ایسا نہ سوچا تو یاد رکھیں کہ ہماری داستان تک نہ ہوگی داستانوں میں اور پھر کف افسوس ملنے کے سوا ہمارے پاس کچھ بھی نہ ہوگا۔ آج ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہمارے سیاست دان، دانش ور، میڈیا اور صحافی حضرات ہر وقت اسلامی نظام کی باتیں کرتے نظر آتے ہیں مگر نہ تو وہ خود اس پر عمل کرتے ہیں اور نہ تہہ دل سے اس نظام کو لانے کے حق میں ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اگر اسلامی نظام پوری طرح قائم ہوگیا تو پھر وہ تمام ناجائز ذرائع جن سے دولت کمائی جاسکتی ہے بند ہو جائیں گے۔

قرآن کریم کا فرمان اور اسلوب بیان تاریخی ہے۔ اس میں مختلف نبیوں اور ان قوموں کے سوشل، سیاسی اور اخلاقی حالات کا ذکر ہے، ان حالات میں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ کیا اسباب ہیں جن کے اختیار کرنے سے قوم میں اخلاق اور تمدن میں بہت بلند ہوگئیں اور وہ کیا نئے اسباب پیدا ہوئے تھے جن کی وجہ سے وہ تباہ و برباد ہوگئیں، قرآن کریم کا فرمان ہے کہ اگر تم دنیا کے تاریخی حالات سمجھنا چاہتے ہو تو دنیا میں پھر کر دیکھو کہ پہلی بادشاہتیں اور تہذیبیں کیوں فنا ہوئیں۔ اگر ہم غور کریں تو اس طرح کے حالات تھے جو آج ہم مسلمانوں میں رائج ہیں انہوں نے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور آپس کے نفاق نے ان کے اتحاد کا شیرازہ بکھیر دیا۔ اگر آج ہم غور کریں تو وہ کون سی برائی ہے جو ہم میں موجود نہیں۔ آج ہم جذبہ جہاد سے عاری نظر آتے ہیں حالانکہ مسلمانوں کے پاس یہ ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جس سے بڑی بڑی طاقتیں گھبراتی ہیں گزشتہ دنوں ایک مولانا کا اخبار میں یہ بیان پڑھ کر حیرت ہوئی کہ اگر ہمیں راستہ مل جائے تو ہم آج ہی مسلمانوں کی مدد کے لئے جانے کو تیار ہیں۔ میں سوچ رہا ہوں کہ کیا صلاح الدین ایوبی نے راستہ مانگ کر یروشلم پر قبضہ کیا تھا؟ کیا محمود غزنوی نے بھیک مانگ کر ہندوستان کو فتح کیا تھا؟ ہم تو صرف ٹیلی ویژن پر دعویٰ کرنے والے ہیں کہ بائیس کروڑ عوام ہمارے ساتھ ہیں، یہ تو آج تک کشمیر کی سرحد تک نہیں جاسکے۔ میرا ایمان ہے کہ اگر جذبہ جہاد سے سرشار بیس لاکھ مجاہد اللہ کا نام لے کر چل پڑیں تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں نہیں روک سکتی۔ مگر ان محلات میں رہنے والوں میں یہ حوصلہ اور ہمت کہاں سے آئے۔ ایسی قربانی تو ایک غریب ترکھان کا بیٹا غازی علم الدین شہید ہی دے سکتا ہے۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ایسی قومیں جو عمل سے خالی ہوں وہ نہ تو کامیاب ہوتی ہیں اور نہ ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل ہوتی ہے۔ آج ہمیں سوچنا ہوگا کہ کیا ہم غریب عوام کا جلسے جلوسوں اور وعدوں سے پیٹ بھر پائیں گے۔ خدا معلوم ہم غریب عوام کے جذبات سے کب تک کھیلتے رہیں گے اور انہیں جھوٹی تسلیاں دیتے رہیں گے۔

جرائم کا سدباب کرنے کی ضرورت

یونس باٹھ

مختلف معاشروں میں جرم کی تعریف بھی مختلف ہوسکتی ہے۔ تاہم عام فہم الفاظ میں اگر جرم کی تعریف کی جائے تو یہی کہنا مناسب ہے کہ یہ کسی شخص کا وہ فعل ہے، جس کی قانون نے کوئی نہ کوئی سزا مقرر کر رکھی ہے۔ جرائم کے خلاف حکومتوں کی جنگ کوئی نئی بات نہیں۔ اپنے اپنے معاشروں کو جرائم سے پاک کرنے کے لئے پوری دنیا ابتدائے معاشرہ ہی سے جتن کر رہی ہے مگر اس کے باوجود دنیا سے جرائم کا خاتمہ کرنا تو دور جرائم کی مجموعی شرح میں کمی واقع نہیں ہوئی۔ جب تک جرم کے اسباب کا سدباب نہ ہوگا حکومتیں جتنے مرضی جتن کرلیں، جرم کا تدارک ممکن نہیں۔

اس بات کا ادراک ملک کے ہر شہری کو ہے کہ پولیس کی بنیادی ذمہ داری عوام کے جان و مال کا تحفظ ہے مگر اس کے باوجود عوام کی بڑی تعداد اس بات پر اعتماد نہیں کرتی کہ پولیس ان کی محافظ ہے ایسا آخر کیوں ہے یہ پہلو پولیس کے محکمے کے لیے تشویش ناک بات ہے اس پہلو پر پنجاب کے سینئر پولیس افسران کو غور وفکر کرنا چاہیے اور از خود اپنے ہاں محکمہ جاتی ڈھانچے میں تبدیلی لانی چاہیے پولیس اور عوام کے درمیان ہم آہنگی کے فقدان کو ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے غور کرنے کی اشد ضرورت ہے، توجہ طلب بات یہ ہے کہ ہم آہنگی کا فقدان کن وجوہات کی بنیاد پر ہے پھر ان وجوہات کا تدارک کیا جائے جس دن پولیس اور عوام کے مابین ہم آہنگی کی فضا قائم ہوگی سماج میں جرائم کی شرح میں کمی ہو جائے گی اور مجرم تک بھی باآسانی پہنچا جاسکے گا یہ ہم آہنگی کا فقدان ہے، جس نے سماج میں جرائم کی شرح میں اضافہ کیا ہوا ہے اصل مجرم تک رسائی بعض مرتبہ ناممکن ہو جاتی ہے۔ ہمارے ہاں پولیس اور عوام میں یکجہتی کے لیے کس حد تک کوشش کی گئی اور یہ کوششیں تو کئی بار ہوئی ہیں جس کی سب سے بڑی وجہ پولیس حوالدار ہے۔ کیونکہ کم تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ عوام کے ساتھ اعلیٰ اخلاقیات کا مظاہرہ کس طرح کیا جائے جبکہ دیگر اور یورپین ممالک میں اخلاقیات کی سپیشل کلاسز دی جاتی ہیں جو کہ سال یا چھ ماہ میں کم سے کم ایک ہفتہ کے لیے منعقد کی جاتی ہیں۔ پیشہ وارانہ مہارت کے حامل اور تعلیم یافتہ آفیسرز اپنے فرائض منصبی بخوبی سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ عوام کے ساتھ بھی اچھے اخلاقیات کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام کے دل بھی جیت لیتے ہیں، موجودہ حکمرانوں کے دور میں 7 آئی جی پولیس، 5 سی سی پی او اور 8 ڈی آئی جی آپریشنز کو تبدیل کرنا بھی حکومت پنجاب پر ایک سوالیہ نشان ہے پنجاب میں کوئی آئی جی آخر حکمرانوں کی توقعات پر پورا کیوں نہیں اترا؟ حکمرانوں نے آج تک کسی پر اعتماد ہی نہیں کیا اور کسی بھی آئی جی پولیس، سی سی پی او، ڈی آئی جی آپریشنز سمیت بہت سارے افسران کو پولیس آرڈر 2002ء کے مطابق کام کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، جب بھی کسی کو تبدیل کیا گیا کہا گیا کہ یہ امن و امان اور جرائم کی شرح کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہا ان کی تعیناتی میں جرائم میں کمی ہونے کی بجائے جرائم میں خطرناک حد اضافہ ہوا ہے، درحقیقت حکمرانوں نے اداروں کو مضبوط کرنے پر سنجیدگی سے کبھی توجہ نہیں دی، پولیس جب جرائم پیشہ افراد اور ان کے سہولت کاروں پر ہاتھ ڈالتی ہے تو سیاسی کلچر آڑے آتا ہے، ان حالات میں پولیس کے لیے جرائم میں کمی لانا کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہوتا کیونکہ سہولت کار جرائم پیشہ افراد سے بھی زیادہ حد تک خطرناک ہوتے ہیں جب جرائم پیشہ افراد کوئی بھی سنگین قسم کی واردات کر کے پولیس سے بچنے کے لئے ان کے ڈیروں پر پناہ لے لیتے ہیں تو سہولت کار طاقتور اور مضبوط روپ میں سامنے آتے ہیں، وہ پولیس کو بھی گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتے ہیں اور پولیس بے بس ہو کر انہی سہولت کاروں کے جائز ناجائز کام کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

حکومت پنجاب شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے اور جرائم میں کمی لانے کے لیے پولیس کو اربوں روپے مالیت کے فنڈز جاری کرتی ہے تاکہ نئی فورسز کے قیام سے جرائم میں کمی لائی جاسکے، پنجاب اور لاہور میں اگر جرائم کی شرح کی بات کی جائے تو موجودہ آئی جی پولیس راؤ سردار علی خان اور سی سی پی او لاہور فیاض احمد دیو کی بہتر حکمت عملی اور پیشہ وارانہ مہارت کی بدولت جرائم کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے اور پولیس کا مورال روز بروز بہتر ہو رہا ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشرے کو جرم سے پاک کرنے کے لئے جرم کے اسباب کا سدباب کیا جائے جو ایک مضبوط، موثر، کارآمد اور شفاف نظام عدل کے بغیر ممکن نہیں کیونکہ اگر نظام مجرم کی سزایابی کی ضمانت دینے میں ناکام رہتا ہے تو ارتکاب جرم کے رجحان کو کوئی نہیں روک سکتا اگر اس رجحان میں کمی واقع نہیں ہوتی تو مجرم عناصر کو شہر کا امن تہہ و بالا کرنے اور معصوم شہریوں کی زندگیوں میں زہر گھولنے سے کیسے روکا جائے گا۔

سیاسی رسہ کشی اور عوام!

شاہد ندیم احمد

تحریک عدم اعتماد کا جادو سر چڑھ کر بول رہا ہے، سیاسی' سماجی اور عوامی حلقوں میں ایک ہی موضوع زیر بحث ہے کہ تحریک عدم اعتماد کا رزلٹ کیا آئے گا، ایک طرف حکومت اپنی بقاء کے لئے تمام وسائل استعمال کر رہی ہے تو دوسری جانب اپوزیشن سے تعلق رکھنے والی جماعتیں اپنے اہداف کے حصول میں ہر حربہ اور ہتھکنڈا آزما رہی ہیں، پارلیمانی معاملات سڑکوں پر آگئے ہیں، سیاسی اعتبار سے گرما گرم صورت حال ملکی جمہوری نظام کے لئے بڑی حساس اور سیاسی قائدین کے لئے بڑا امتحان ہے، اس صورت حال میں دیکھا جائے گا کہ ہمارے ملک وقوم کی رہنمائی کے دعویدار کس حد تک معاملہ فہمی کا ثبوت دیتے ہیں۔

یہ امر واضح ہے کہ حکومت اور حزب اختلاف نے کسی موقع پر معاملہ فہمی کا ثبوت نہیں دیا ہے، سیاسی معاملات پارلیمان میں بیٹھ کر حل کیے جاسکتے تھے مگر انہیں جان بوجھ کر سڑکوں پر لایا گیا ہے، سیاسی جماعتیں پارلیمانی معاملات کو عوامی سطح پر شو آف پاور کا مظاہرہ کر کے حل کرنا چاہتی ہیں، مسلم لیگ (ن) کا مہنگائی مکاؤ مارچ لاہور سے شروع ہو چکا ہے، جبکہ جمعیت علماء اسلام (ف) کے کارکنان جلوس کی شکل میں اسلام آباد پہنچ رہے ہیں، تحریک انصاف ایک بڑے عوامی اجتماعات کے ذریعے اپنے سرپرائز دے رہی ہے، تاہم حکومتی وزراء کے مطابق وزیراعظم کے پاس ابھی بہت سے ترپ کے پتے موجود ہیں کہ جنہیں وہ آہستہ آہستہ ظاہر کرتے جائیں گے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تحریک عدم اعتماد کا ان جلسوں، احتجاجی ریلیوں سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، یہ ایک آئینی عمل ہے اور اسے قومی اسمبلی کے اندر ہی مکمل ہونا ہے، سیاسی جماعتوں کے بڑے سے بڑے جلسے بھی اس آئینی عمل کا متبادل نہیں ہوسکتے، مگر اس کے باوجود سڑکوں پر اپنی عددی برتری ثابت کرنے کا جنون اس وقت اپوزیشن اور حکومت دونوں پر طاری ہے، حکومت اور اپوزیشن سب کچھ بے وجہ نہیں کر رہے ہیں، اس کے پیچھے مقتدر قوتوں کو بتانا مقصود ہے کہ انہیں عوام کی ایک بڑی تعداد کی حمایت حاصل ہے، حکومت اور اپوزیشن کے عوامی پاور شوز کے بعد حالات کسی حد تک تبدیلی آنے لگی ہے، نیوٹرل رہنے کی دعویدار مقتدر قوتیں متحرک ہوتی نظر آرہی ہیں، یہ اطلاعات بھی منظر عام پر آرہی ہیں کہ موجودہ ابہام اور الجھن دور کرنے کے لئے پس پردہ کچھ معاملات پر بات چیت شروع ہو چکی ہے اور ایک ایسا فارمولا طے کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ جس میں تمام فریقین اپنی جیت محسوس کریں گے، اس سلسلے میں جو فارمولا زیر غور لایا جارہا ہے' اس میں قبل از وقت انتخابات کا آپشن بھی شامل ہے۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ یہ معاملات الجھانے والے ہی انہیں سلجھا سکتے ہیں، تحریک عدم اعتماد بظاہر آئینی معاملہ ہے اور اسے پارلیمان میں ہی حل ہونا ہے، مگر اس کے پیچھے جو عوامل کارفرما رہے ہیں، انہیں حل کرنے کے لئے مقتدر قوتیں ہی کوئی موثر کردار ادا کرسکتی ہیں، حکومت، اپوزیشن اور اتحادیوں کی نظریں اشاروں پر لگی ہیں کہ اُن کی جانب سے کس کی حمایت کا اشارہ ملتا ہے، یہ جمہوریت کے علمبردار اور عوامی نمائندگی کے دعویدار سب ہی مقتدر قوتوں کے مرہون منت ہیں، یہ بظاہر بہت بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں، مگر عملی طور پر انہیں کی حمایت کے طلبگار رہتے ہیں، حکومت اور اپوزیشن مقتدر قوتوں کی رضاو منشاء کے بغیر چل سکتے ہیں نہ کوئی فیصلہ کرنے کا مجاز رکھتے ہیں۔

عوام سے بھی حقائق ڈھکے چھپے نہیں ہیں، عوام جانتے ہیں کہ فیصلے کہیں اور ہی ہوتے ہیں، تاہم عوام آزمائے کو بار بار آزما کر مایوس ہو چکے ہیں اور کسی کو بھی دوبارہ آزمانے کے لئے تیار نہیں ہیں، عوام اچھی طرح جان چکے ہیں کہ تمام سیاسی جماعتیں اور سیاسی قائدین انہیں اپنے ذاتی مفادات وحصول اقتدار کے لئے استعمال کرتے ہیں، عوام کا جب سیاست دانوں اور جمہوریت سے اعتماد اٹھ جائے تو ایسی صورت حال ملکی سلامتی کے لئے انتہائی خوفناک ہو جاتی ہے، اس کا مقتدر قوتوں کو بھی ادراک کرتے ہوئے اس جاری کھیل تماشے کا بخیر انجام کرنا چاہئے تحریک عدم اعتماد میں کامیابی اور ناکامی سے عوام کا کوئی سروکار نہیں، عوام سیاسی رسہ کشی سے بے زار ہیں، یہ احتجاجی جلسے جلوسوں میں نظر آنے والے عوام نہیں، سیاسی کار کنان ہیں، عوام کی اکثریت بھوک، مہنگائی، غربت اور استحصال کے ہاتھوں تنگ آچکے ہیں، اس صورت حال کا بروقت ادراک نہ کیا گیا تو حالات انتشار اور انارکی کی بدترین شکل اختیار کر سکتے ہیں، اس کا فائدہ ملک دشمن ہی اُٹھائیں گے۔

عوامی اشتہارات

''مناقب'' ایک معیاری اور منفرد قومی اخبار ہے جو گھروں اور کاروباری حلقوں کے علاوہ سوشل میڈیا پر بھی یکساں مقبول ہے اور دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے اس کالم میں شائع ہونے والا ہر اشتہار روزانہ لاکھوں افراد کی نظروں سے گزرتا ہے، جو آپ کے کاروبار کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوسکتا ہے۔

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی بھی اشتہار کے غیر قانونی، یا مصنوعات کے غیر معیاری ہونے پر ادارہ مناقب ذمہ دار نہ ہوگا۔

اشتہارات کم از کم تین سطر پر مشتمل ہونا چاہیے۔ ایک سطر میں تقریباً نو الفاظ ہو سکتے ہیں

فی سطر 50روپے ہو گی

بکنگ کے لئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

+923138608035

manaqib@fmurdu.com

بقیہ 1

خطاب بطور وزیراعظم آخری خطاب تھا اور سوال کیا کہ آپ نے کونسا تیر مارا یا پہاڑ توڑے جو امریکا آپ کا مخالف بن گیا؟ انہوں نے کہا کہ آپ کیلئے ایک دوسرا محفوظ گھر اڈیالہ جیل ہے، اپوزیشن لگانے والا اب خود پاؤں پکڑ کر این آر او مانگ رہا ہے، تحریک عدم اعتماد سے کسی بھی ملک کا تعلق نہیں ہے۔ جو کہتا تھا کہ میں ان کو رلاؤں گا اب خود رو رہا ہے، وہ اپوزیشن سے محفوظ راستہ مانگ رہا ہے، کپتان میچ ہار چکا ہے، آپ نے 4 سالہ کارکردگی بھی بتائی تھی وہ کاغذ کہاں گم ہوگیا؟۔

بقیہ 2

کرنے ، ڈالر 120 سے 185، آٹا 35 سے 100، چینی 52 سے 120، گھی 130 سے 500، 55000 قرض، پٹرول 96 سے 150، کا جواب دیں۔

بقیہ 3

،عوامی میدان لگے گا اور نتیجہ عوام کے سامنے آئے گا، نہ پنجاب کی گیم ہے نہ ہی عدم اعتماد کی گیم ہے یہاں عوام کی گیم ہے جو بھوک سے پریشان ہیں ایسے میں نمبر گیم کی کیا بات ہے، اپنے ساتھ بیٹھی جماعتوں کو قائل کریں گے کہ انتخابات جلدی ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوکاڑہ سے آزاد رکن صوبائی اسمبلی جگنو محسن کی مسلم لیگ (ن) میں شمولیت کے موقع پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا ۔ اس موقع پر اویس لغاری، عطاء اللہ تارڑ، منشا اللہ بٹ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ حمزہ شہباز نے کہا کہ جگنو محسن کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

بقیہ 4

مشاورت اور ملاقاتیں کرے گی۔

بقیہ 5

اس کا سرمایہ اور نجات کا سرٹیفکیٹ ہے نیکیوں کا موسم بہار آگیا ہے ہر مسلمان رمضان المبارک میں زیادہ سے زیادہ قرآن پاک کو پڑھے بلکہ قرآن کو ترجمہ کے ساتھ پڑھ کر اس کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ فتنوں کا دور ہے امت مسلمہ کو آج بھی قرآن کی تعلیمات ہی بچا اور متحد رکھ سکتی ہے قرآن مجید کو پڑھ کر اس پر عمل کرانے کیلئے علماء اپنے خطابات میں اس کی اہمیت کو اجاگر کریں۔

بقیہ 6

تھا کہ سعودی وژن 2030 کے روزگار پروگرام کے مثبت نتائج برآمد ہونے لگے ہیں۔ وژن کا بڑا ہدف یہ ہے کہ 2030 تک بے روزگاری کی شرح گھٹ کر 7فیصد تک آ جائے۔ یاد رہے، کورونا وبا کے بعد 2020 کی دوسری سہ ماہی کیا آخر میں بے روزگاری کی شرح 15.4 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔ 2020 کی تیسری سہ ماہی کے آخر میں 14.9 فیصد اور چوتھی سہ ماہی کے آخر میں 12.6 فیصد تک آ گئی تھی۔

بقیہ 7

شریف میں کم از کم عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہی حکومت اور اپوزیشن ایک ہو جائے۔ اگر حکمرانوں نے رمضان شریف میں بھی عوام کو ریلیف دینے کی بجائے تکلیف دینے کی روش کو نہ بدلا تو یقیناً اللہ کے غضب سے نہیں بچ سکیں گے۔

بقیہ 8

نے قبلہ اول میں گھس کر اشتعال انگیز چکر لگائے، یہودی آباد کاروں کے یہ دھاوے انتہا پسند گروپوں کی اپیل پر کیے گئے جنہوں نے یہودیوں کی مذہبی رسومات کے موقع پر مسجد اقصی میں جمع ہو کر تلمودی تعلیمات کے مطابق رسومات ادا کیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فلسطینی محکمہ اوقاف کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ گذشتہ روز پولیس کی فول پروف سکیورٹی میں درجنوں یہودی آباد کاروں، اسرائیلی طلبا اور انٹیلی جنس اہلکاروں سمیت دیگر انتہا پسندوں نے قبلہ اول میں گھس کر اشتعال انگیز چکر لگائے۔ اسرائیلی فوج کی فول پروف سکیورٹی میں دسیوں یہودیوں نے قبلہ اول کی بے حرمتی کی جب کہ گذشتہ ایک ہفتے کے دوران ایک ہزار کے قریب یہودی آباد کاروں نے قبلہ اول میں گھس کر مقدس مقام کی بے حرمتی کی ۔ یہودی آباد کاروں کے یہ دھاوے انتہا پسند گروپوں کی اپیل پر کیے گئے جنہوں نے یہودیوں کی مذہبی رسومات کے موقع پر مسجد اقصی میں جمع ہو کر تلمودی تعلیمات کے مطابق رسومات ادا کیں۔ خیال رہے کہ جمعہ اور ہفتہ کے کے دن کے علاوہ ہفتے کے باقی ایام میں یہودی آباد کاردن میں دو بار مسجد اقصی پر دھاوے بولتے اور تلمودی تعلیمات کے مطابق مسجد اقصی کی حرمت کو پامال کرنے والے اشتعال انگیز اقدامات اور حرکات کرتے ہیں۔ یہودی آباد کاروں کو قبلہ اول پر دھاووں کے لیے فول پروف سکیورٹی فراہم کی جاتی ہے جب کہ فلسطینیوں کو قبلہ اول میں نماز کی ادائیگی سے روکنے کے لیے طاقت کے استعمال سمیت طرح طرح کے حربے استعمال کیے جاتے ہیں۔

بقیہ 9

آمیز تبصرے کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ کلب ہاؤس لائیو آڈیو کے ذریعے ایک ایپ کے طور پر شروع ہوا جو بھارت میں فرقہ وارانہ منافرت اور اسلاموفوبیا کی افزائش کا مرکز بن گیا ہے۔ کلب ہاؤس ایپ ہندوتوا کے دھڑوں کو اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے کا ایک کھلا پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔ ''ہندو ہندو ہندوتوا''، اکھنڈ بھارت کا سپنا اور ہندو ماحولیاتی نظام'' جیسے مشہور کلب ہاؤس گروپ کھلے عام مسلم نسل کشی اور بھارت کو ہندو راشٹر کے طور پر قائم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

بقیہ 10

رانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ویڈیوز کا پتہ چلانے کیلئے تفتیش شروع کی اور ایک ملزم محمد یاسین کو گرفتار کرلیا۔ پتہ چلا ہے کہ بچوں سے بدفعلی ویڈیوز بنانے کے بعد ان پورن ویڈیوز کو فروخت کے لئے ڈارک ویب پر سودے بازی کی جاتی تھی اور ڈالروں میں رقم وصول کی جاتی تھی۔ ایف آئی اے سائبر کرائم حکام کا کہنا ہے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے اس کے باقی ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے

جارہے ہیں۔ جلد اہم انکشافات کی توقع ہے۔

بقیہ 11

کار سکول سکول ٹیچر ہمشیرہ سمیت جاں بحق ہو گئے جبکہ سرگودھا میانوالی روڈ پر جوہر آباد کے قریب تیز رفتار بس سپورٹک کراس کرتے راہ گیر رضا قائم دین کا مذہبی کارکن غلام رسول قریشی جان بحق ہوگیا، سرگودھا خوشاب روڈ پر شاہ زور کی چنگ چی رکشہ کو ٹکر سے اس میں سوار 3 خواتین 60 سالہ بانو بی، 20 سالہ فرزانہ بی بی اور رخسانہ بی بی زخمی ہو گئے اس حادثات کے متوفین اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر کے متوفین کی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے سپرد کر کے پولیس مصروف تفتیش ہے۔ ان حادثات کے متوفین، بہن بھائی اور مذہبی کارکنان کو آبائی قبرستانوں میں سپرد خاک کردیا گیا۔

بقیہ 12

چیئرمین سینیٹ رہیں گے۔ واضح رہے کہ چیئرمین سینیٹ کے الیکشن میں پریزائیڈنگ افسر نے یوسف رضا گیلانی کے 7 ووٹ مسترد کیے تھے جس پر انہوں نے چیئرمین سینیٹ کا الیکشن چیلنج کیا تھا۔ گیلانی کی انٹرا کورٹ اپیل پر پہلے 22 دسمبر 2021 کو فیصلہ محفوظ کیا گیا تھا جبکہ عدالت نے کچھ پہلوؤں پر مزید معاونت کیلئے کیس دوبارہ سماعت کیلئے مقرر کیا تھا اور کیس دوبارہ سننے کے بعد گزشتہ روز اپیل پر فیصلہ محفوظ کیا تھا۔

بقیہ 13

مغفرت کی۔ صدر مملکت نے شہداء اور ان کے خاندانوں کو وطن کی خاطر جان کا نذرانہ پیش کرنے پر خراج عقیدت کیا، صدر مملکت نے حوالدار عبداللطیف، نائیک وحید اللہ کے اہل خانہ سے بات چیت کی، صدر مملکت نے سپاہی عبدالجمال اور سپاہی سبطین حیدر کے لواحقین سے بھی ٹیلی فونک گفتگو کی۔ صدر عارف علوی نے 21 مارچ کو باجوڑ میں شہید ہونے والوں کے لواحقین سے بھی بات کی۔ صدر مملکت نے سپاہی کامران خان اور نائب صوبیدار اشتیاق احمد کے ورثاء سے بھی ٹیلی فونک گفتگو کی۔ صدر مملکت نے شہداء کیلئے درجات کی بلندی، لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 14

20 سلیپر سیل کو فعال کردیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب تحقیقاتی ایجنسی کو پی ایم مودی کو مارنے کی دھمکی آمیز میل موصول ہوئی ہو، 2018 میں، پونا پولیس کو لکھے گئے خط میں وزیراعظم مودی کو راجیو گاندھی طرز سے قتل کرنے کی سازش کا انکشاف ہوا تھا۔ این آئی اے کو مودی کو جان سے مارنے کی دھمکی والی ای میل موصول ہونے کے بعد سکیورٹی ایجنسیوں میں ہلچل مچ گئی ہے، ای میل کرنے والے نے یہ بھی لکھا کہ وہ خودکشی کرنے جارہا ہے تاکہ اس سازش کو بے نقاب نہ کیا جاسکے۔

بقیہ 15

۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام ذمہ دار ادارے اور سیاستدان سنجیدگی سے تمام اندرونی و بیرونی حالات کو مدنظر رکھ کر متفقہ حکمت عملی اپنائیں، سیاستدان اپنے مفادات کو مقدم رکھنے کی بجائے ملک سے مہنگائی کے خاتمے کیلئے کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہ ملک کی سیاسی جماعتیں اپنی اپنی ڈھنگ ڈگی بجانے کی بجائے ملک اور قوم کا سوچیں، وطن سے محبت اور وفاداری ہمارے خون میں شامل ہے، معاشرے سے تشدد، انتہا پسندی اور شرپسندی کے خاتمہ کیلئے پوری قوم سیاسی و عسکری قیادت کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 16

کا مقصد تبدیل نہیں ہوا ہے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ روس جارجیا سے 1,200 سے 2,000 کے درمیان فوجیوں کو منتقل کر رہا ہے۔ سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ ہم شہروں پر مسلسل گولہ باری دیکھ رہے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ روس کچھ فوجیوں کو دوبارہ تعینات کر رہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ ہم یہ بھی دیکھ رہے کہ روس ایک ہی وقت میں کیف اور دیگر شہروں پر دباؤ برقرار رکھتا ہے، اس لیے ہم روس سے مزید جارحانہ کارروائیوں کی توقع کر سکتے ہیں۔

بقیہ 17

اموات کا باعث بنتے ہیں۔ عالمی ادارے کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر نتالیہ کانیم نے بتایا کہ یہ رپورٹ آنکھیں کھول دینے والی ہے، غیر ارادی طور پر حمل ٹھہرنے کی دنگ کردینے والی تعداد اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم عالمی سطح پر خواتین اور لڑکیوں کو بنیادی انسانی حقوق فراہم کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حاملہ ہونا یا نہ ہونا زندگی کا اہم ترین انتخاب ہوتا ہے مگر متاثرہ خواتین کے پاس یہ انتخاب ہی نہیں ہوتا۔ اس سے قبل 1990 سے 2019 کے دوران غیر ارادی حمل کی شرح میں کمی آئی تھی جو 15 سے 49 سال کی خواتین میں ہر ایک ہزار میں 64 تک آ گئی تھی۔ مگر آبادی بڑھنے سے گزشتہ 30 برسوں کے دوران مجموعی طور پر اس طرح کے حمل کی شرح میں 13 فیصد اضافہ ہوا۔ پاپولیشن فنڈ کی تحقیق میں بتایا گیا ایک تخمینے کے مطابق دنیا بھر میں حمل سے بچنے کی خواہشمند 25 کروڑ 70 لاکھ خواتین محفوظ اور جدید طریقہ طریقوں کو استعمال نہیں کیا

بقیہ 18

رکرپشن کی جاتی ہے، خیبر پختونخوا بلدیاتی انتخابات میں وزیراعظم، وزیراعلی اور وفاقی وزرا نے انتخابی مہم چلائی، وزیراعظم عمران خان ہوں یا شہباز شریف، ان کو دھمکی ملک کو دھمکی ہے پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا جائے وہاں اس کو زیر بحث لایا جائے، مکمل ساتھ دیں گے ۔ جمعہ کو یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیراعظم نے کہا کہ ملک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ بے انتہا ہے، نیپرا کے مطابق 5400 میگا واٹ بجلی کی شاٹ فال ہے۔

بقیہ 19

رمضان کے دفتری اوقات کا نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ رمضان المبارک کے دوران پیر تا ہفتہ دفتری اوقات صبح 10 سے شام 4 بجے تک ہوں گے اور نماز ظہر ادائیگی کے لئے دوپہر ایک سے 1:30 بجے تک وقفہ ہوگا۔ پی آئی اے کا کہنا ہے کہ جمعہ کے نماز جمعہ ادائیگی کے لئے دوپہر ایک سے 2 بجے ایک گھنٹہ کا وقفہ ہوگا۔ واضح رہے کہ رمضان کے مقدس مہینے میں ملازمین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے نجی اور سرکاری اداروں کے اوقات کار میں کمی کی جاتی ہے۔ خیال رہے محکمہ موسمیات پیشگوئی کی ہے کہ رمضان کا چاند 29 شعبان یعنی 2 اپریل کو نظر آنے کا امکان ہے اور پہلا روزہ 3 اپریل بروز اتوار ہوگا۔

بقیہ 20

کارکنان نے قصاب سے کہا تھا کہ وہ حلال گوشت کے علاوہ غیر حلال گوشت بھی فروخت کرے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دائیں بازوں کی جماعتوں کے حامی بازاروں میں حلال گوشت کے خلاف مہم چلا رہے ہیں جبکہ انہیں پرچے تقسیم کرتے ہوئے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے ایک بھارتی صحافی عمران خان کا کہنا تھا کہ بجرنگ دل کے کارکنان لوگوں کے گھروں میں جاکر پرچے تقسیم کررہے ہیں جس کا مقصد مسلمانوں کی

دکانوں سے گوشت خریدنے کا بائیکاٹ کرنا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی کے جنرل سیکرٹری سی ٹی روی نے حلال گوشت کی فروخت کو مسلمانوں کی جانب سے معاشی جہاد قرار دیا تھا۔

بقیہ 21

وینیٹر نائب امیر ڈاکٹر فرید پراچہ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی نے امریکی جارحیت ڈرون حملوں و امریکہ کو اڈے دینے کی پارلیمنٹ کے اندر باہر ٹاک شوز میں ڈٹ کر مخالفت کی، گو امریکہ گو تحریک چلائی، اسمبلی رکنیت سے احتجاجاً مستعفی ہوئے، امریکہ کون ہوتا ہے پاکستان کو دھمکیاں دینے اور خط بھیجنے والا افغانستان میں امریکی شکست امریکی تاریخ کا شرمناک باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج بھی امریکی دھمکیوں کی مذمت کرتے ہیں اگر کوئی سازش ہے تو عمران خان کے اپنی پارٹی کے لوگ حصہ ہیں اور کیا سٹیٹ بینک کو آئی ایم ایف کے حوالے کرنا سودی معیشت برقرار رکھنا وقف املاک گھریلو تشدد اور جبری تبدیلی مذہب کے کالے قوانین جاری کرنا سی پیک رول بیک کرنا امریکی ایجنڈا نہیں۔

بقیہ 22

اسمبلی کا اجلاس صبح ساڑھے 11 بجے طلب کیا گیا ہے۔ وزیراعظم عمران خان نے ایک بار پھر قوم سے خطاب میں واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ نہیں دیں گے اور آخری گیند تک کھیلیں گے، یعنی تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ پکی ہے۔ تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ کے نتیجے سے تو ہم 3 اپریل کو آگاہ ہوں جائیں گے۔ آئین پاکستان کے تحت کسی بھی وزیراعظم کیخلاف تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کیلئے موجودہ اسمبلی کی کل تعداد کی سادہ اکثریت کی حمایت درکار ہوتی ہے، موجودہ حکومت جب قائم ہوئی تو ایوان زیریں میں مجموعی ارکان کی تعداد 342 تھی تاہم تحریک انصاف کے ایک رکن قومی اسمبلی خیال زمان خان انتقال کرگئے اور اب ایوان 341 ارکان پر مشتمل ہے، آئین کے تحت تحریک عدم اعتماد پیش کرنے والوں کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ سادہ اکثریت ثابت کریں لہٰذا ووٹنگ والے دن اپوزیشن کو تحریک عدم اعتماد میں کامیابی کیلئے 172 ارکان کی حمایت درکار ہوگی۔ کہا جاتا ہے کہ تحریک عدم اعتماد ناکام ہونے کے بعد اگلے چھ ماہ تک دوبارہ کوئی عدم اعتماد کی تحریک نہیں لائی جاسکتی البتہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی (پلڈاٹ) کے سربراہ احمد بلال محبوب نے بتایا کہ آئین میں ایسی کوئی قدغن نہیں کہ 6 ماہ تک دوبارہ تحریک عدم اعتماد پیش نہیں ہوسکتی۔

بقیہ 23

ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے برطانیہ کی فارن سیکرٹری کا بیان پڑھا کہ ہم بھارت کو کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہ آزاد ملک ہے اور اس کی آزاد خارجہ پالیسی ہے، تو پھر ہم کیا ہیں؟ انہوں نے کہا اس سب کی ذمہ داری میں کسی اور پر نہیں ڈالتا، جن لوگوں نے اچکنیں سلوائی ہیں وہ کل بیان دے رہے تھے کہ امریکا کو ناراض نہیں کرنا چاہیے، امریکا کے بغیر ہمارا گزارا نہیں ہوسکتا، ان لوگوں کی وجہ سے آج ہم یہاں پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو مدینے کی ریاست کے نظریے کی سمجھ نہیں آرہی، مدینہ کی ریاست کی بات کرتا ہوں تو لوگ سمجھتے ہیں کہ ووٹ لینے کے لیے اور سیاست کے لیے ریاست مدینہ کا نام لیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سکیورٹی تب آتی ہے جب ہر شہری ذمہ داری لیتا ہے، سکیورٹی فوج نہیں عوام دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ملک میں عدم تحفظ کا احساس سب سے زیادہ تب ہوتا ہے جب ملک میں امیر غریب کا فرق موجود ہو، مساوی قانون کے بغیر کوئی ملک ترقی نہیں کرسکتا، یہی ریاست مدینہ کا تصور تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سکیورٹی تب آتی ہے جب ہر شہری ذمہ داری لیتا ہے، سکیورٹی فوج نہیں عوام دیتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمارے ملک میں عدم تحفظ کا سب سے بڑا مسئلہ غیر مساوی ترقی کے سبب ہے، ہمارے امیر غریب کے درمیان فاصلے بڑھتے رہے اور ایلیٹ کلاس نے ملک کے وسائل پر قبضہ کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو باہر سے حملہ آور آتے تھے اور قبضہ کر لیتے تھے، لوگ کوئی مزاحمت اس لیے نہیں کر پاتے تھے کیونکہ ان کو کوئی حق ہی حاصل نہیں تھا اور محض اوپر بیٹھنے والے ہی فیصلے کرتے رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ میں اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل کی رپورٹ کا بار بار حوالہ دیتا ہوں کہ ہر سال 1.6 ٹریلین ڈالرز غریب ملکوں سے امیر ملکوں میں جاتا ہے، اس کی وجہ بھی ان ممالک میں قانون کی حکمرانی نہ ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خودداری اور آزاد خارجہ پالیسی ملک کیلئے بہت ضروری ہے، پاکستان کے آگے نہ بڑھنے کی ایک وجہ دیگر ممالک پر انحصار کرنا بھی ہے، ملک کا انحصار بیرونی امداد پر ہو تو قوم بن ہی نہیں سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کبھی یہ جائزہ نہیں لیا کہ افغان جہاد میں حصہ لے کر ہم نے کیا کھویا کیا پایا، کیا ہم نے افغان جہاد میں افغان عوام کی مدد کیلئے شرکت کی یا ڈالرز کیلئے کی تھی؟ کرپشن، کلاشنکوف، ڈرگز جیسے مسائل اس فیصلے کے ہی کے اثرات تھے، نائن الیون کے بعد ہم نے پھر یہ غلطی دہرائی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت، بنگلہ دیش، ویت نام، کمبوڈیا جیسے ممالک ہم سے آگے نکل گئے، ہم اسی لیے پیچھے رہ گئے کیونکہ ہم نے لوگوں کی بہتری کی بجائے بیرونی امداد کے لیے فیصلے کیے، کسی اور ملک کے مفادات کیلئے ہم نے اپنے ملک کو قربان کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ جس ملک کی آزاد خارجہ پالیسی نہ ہو وہ کبھی اپنے لوگوں کی حفاظت نہیں کرسکتا اور نہ دنیا میں اس ملک کی عزت ہوتی ہے، ہم نے اپنے ساڑھے 3 سالہ دور حکومت میں پوری کوشش کی کہ ملک کی آزاد خارجہ پالیسی ہو، کسی بلاک کا حصہ بننے سے بھی ہم دور رہے۔

بقیہ 24

ہدایت کی گئی ہے کہ ملک بھر کے یوٹیلیٹی اسٹورز مقرر حد میں سبسڈی والی اشیاء فروخت کریں۔ ایک شخص کو پورے ماہ میں 40 کلو سے زیادہ آٹا نہ دیا جائے جبکہ ایک ماہ کے دوران ایک شناختی کارڈ پر پانچ کلو سے زیادہ چینی فروخت نہ کی جائے، پانچ کلو سے زیادہ گھی نہ دیا جائے اور دو لیٹر سے زیادہ کوکنگ آئل نہ دیا جائے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق مقرر حد سے زیادہ مقدار میں فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ رمضان کے دوران سستی اشیاء کی خریداری کرنے والوں کا رش بڑھنے کی توقع ہے، اس لیے یوٹیلیٹی اسٹورز پر اشیاء کی قلت سے بچنے کے لیے خریداری کی حد مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 25

ساتھ ساتھ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کو آئین اور قانون کے مطابق فرائض سرانجام دے۔ شہباز شریف نے کہا وزیراعظم کے انتخابات والے دن بھی فل پروف سکیورٹی کا مطالبہ کردیا۔ اپوزیشن لیڈر نے خط کی کاپی کمشنر اسلام آباد، ڈی سی اور آئی جی کو بھی ارسال کر دی۔

بقیہ 26

نال، کیا اُن کی مرضی کے بغیر کسی کو لاپتا کیا جاسکتا ہے؟ نہیں کیا جاسکتا۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے کہا کہ لوگوں کا مسنگ ہوجانا ریاست کی نااہلی ہے، پھر وہ ٹریس بھی نہیں ہوپاتے، جبری گمشدگی پر دہشتگردی کی دفعات لگتی ہیں، اگر ریاستی ادارے

ایگزیکٹو کے کنٹرول میں نہیں تو ایگزیکٹو ذمہ دار ہے، کیوں نہ چیف ایگزیکٹو کو ذمہ دار ٹھہرائیں؟ چیف جسٹس نے کہا کہ جبری گمشدگی بغاوت ہے، اس پر بغاوت کا مقدمہ بنتا ہے۔

بقیہ 27

ساتھ عمران خان لڑیگا، اصلی اور نسلی مشکل میں وقت کھڑا ہوتا ہے راولپنڈی بکنے والے کو پسند نہیں کرتا، عمران کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا ہوں۔ وہ جمعہ کو راولپنڈی کے وقار النساء کالج کو یونیورسٹی کا درجہ ملنے پر منعقدہ ہونے والی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری شیخ راشد شفیق، ڈائریکٹر کالجز شیرتی، انتظامیہ فیکلٹی ممبران کے علاوہ طالبات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ شیخ رشید احمد نے کہا کہ وقار النساء کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے پر وزیراعظم عمران خان، وزیر اعلی پنجاب عثمان بزدار اور گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور کا شکر گزار ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ قانونی پیچیدگیوں کی وجہ وقار النساء کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے میں تاخیر ہوئی اور اسی یونیورسٹی میں راولپنڈی کی غریب پڑھی لکھی 264 بچیوں کو میرٹ پر ملازمتیں دی جائیں گی اور اب راولپنڈی پاکستان کا وہ واحد شہر ہے جہاں صرف خواتین کی چار یونیورسٹیز ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی میدان میں راولپنڈی شہر کا پاکستان میں پہلا نمبر ہے اور اسی شہر سے رکشہ ڈرائیور کی بیٹی نے سی ایس ایس میں ٹاپ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی شہر میں ہم نے کسی بدمعاش کو نہ سر اٹھانے دیا اور نہ ہی کسی کی زمین پر قبضہ ہونے دیا کیونکہ اس شہر کی ماں اور بیٹی پڑھی لکھی اور ہم نے ایسا تعلیمی نظام بنایا ہے کہ راولپنڈی کی ہر ڈھوک میں سکول اور کالج بنائے ہیں تاکہ بچیاں اپنے گھر سے نکلیں تو انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے بتایا کہ کالج کی اراضی قبضہ مافیا سے واگزار کروا کے وہاں پوسٹ گریجویٹ کالج کی تعمیر کے لیے 34 کروڑ 66 لاکھ روپے کی منظوری دلوائی۔ شیخ رشید احمد نے کہا کہ میں پچھلے ہفتے سیاست سے ریٹائرڈ ہونے والا تھا مگر میرا ضمیر اس بات کی اجازت نہیں دے رہا تھا کہ عمران خان کو مشکل وقت میں چھوڑوں اسی لیے جب تک عمران خان کھیلے گا میں اس کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑا رہوں گا اور راولپنڈی کا بچہ بچہ عمران خان کے ساتھ ہے کیونکہ وہ کسی لٹیرے یا غدار کو پسند نہیں کرتے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک میں مہنگائی ہے، بجلی گیس اور پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہوا مگر اس کے باوجود پاکستان کے عوام وزیراعظم عمران خان کے ساتھ ہیں اور ملک سے پیسہ اکٹھا کر کے بیرونی ممالک میں اپنے محل بنانے والے عمران خان کے خلاف اکٹھے ہوگئے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں شیخ رشید احمد نے کہا کہ پشاور دھماکہ میں 70 افراد کو شہید کرنے والے تمام دہشتگرد اپنے انجام کو پہنچ چکے ہیں۔

بقیہ 28

انہی کے ساتھ رہوں گا۔ انہوں نے اپنے ٹوئٹ میں وزیراعظم عمران خان کے ہمراہ تصویر بھی شیئر کی۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں پی ٹی آئی کے مزید 3 ارکان قومی اسمبلی بھی سندھ ہاؤس پہنچے تھے جس کے بعد اجلاس میں شریک تحریک انصاف کے منحرف ارکان کی تعداد 22 ہوگئی۔

بقیہ 29

داخل ہوئے اور مختلف اہداف پر متعدد میزائل داغے۔ روس نے بھی تصدیق کی کہ یوکرین کے دو ہیلی کاپٹرز فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے اور آئل ڈپو کو نشانہ بنایا۔ روس کے جس شہر کے آئل ڈپو کو نشانہ بنایا گیا وہ یوکرین کی سرحد سے محض 35 کلومیٹرز کی دوری پر ہے۔ خیال رہے کہ 27 فروری سے شروع ہونے والی جنگ کے دوران یوکرین کی جانب سے روسی سرزمین پر کیا جانے والا یہ پہلا حملہ ہے۔ دوسری جانب استنبول میں فریقین کے درمیان مذاکرات بھی جاری ہیں اور خارکیف کے گورنر نے دعویٰ کیا ہے کہ روسی افواج نے کئی علاقوں کو خالی کردیا ہے۔

بقیہ 30

ٹاؤن میں پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز اور دیگر کی موجودگی میں شمولیت کا اعلان کیا۔

بقیہ 31

ہے، ہمیں مضبوط فارن پالیسی کیلئے معاشی استحکام کو یقینی بنانا ہوگا۔ وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی کی زیر صدارت وزارت خارجہ میں اجلاس ہوا جس میں سیکرٹری خارجہ سہیل محمود اور وزارت خارجہ کے افسران نے شرکت کی۔ سیکرٹری خارجہ نے کہا کہ او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اڑتالیسویں اجلاس کے کامیاب انعقاد پر تمام افسران مبارکباد کے مستحق ہیں۔ سیکرٹری خارجہ سہیل محمود نے کہا کہ 800 مہمان / مندوبین نے اس او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اڑتالیسویں اجلاس میں شرکت کی۔ وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی نے وزارت خارجہ کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اڑتالیسویں اجلاس کے بہترین انتظامات پر، وزارت خارجہ کے افسران کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مختصر ترین وقت میں او آئی سی کے یکے بعد دیگرے دو اجلاسوں کی میزبانی، پاکستان کیلئے بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ پاکستان کی بہترین سروس، فارن سروس کی معاونت میسر رہی۔

بقیہ 32

کے ماہر طاہر بشیر چیمہ بھی پرویز الٰہی کی حمایت میں نکل آئے اور پرویز الٰہی سے ملاقات کے بعد طاہر بشیر چیمہ نے ایم پی ایز سے رابطے شروع کردیے۔ جنوبی پنجاب ایگزیکٹو کونسل کے چیئرمین طاہر بشیر چیمہ نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا خاندان کافی عرصے سے سیاست میں ہے اور ارکان اسمبلی سے ذاتی تعلقات بن چکے ہیں۔ طاہر بشیر چیمہ کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کے معاملے میں مس مینجمنٹ ہوئی جس سے صورتحال خراب ہوئی اور میری توجہ زیادہ صوبائی حکومت کی طرف رہی۔

بقیہ 33

روپے اکٹھا کیے جو 4.134 کھرب روپے کے ہدف سے 248 ارب روپے زیادہ ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق 21-2020 کی اسی مدت میں 3.394 کھرب کے محصولات کی وصولی کے مقابلے میں مالی سال 22 میں جولائی تا

مارچ 29.1 فیصد اضافہ ہوا، یہ نمو موجودہ حکومت کو پیٹرولیم کی قیمتوں میں سبسڈی دینے، بجلی کی قیمتوں میں کمی اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے اور صنعتوں پر ٹیکس لگانے میں مراعات کی فراہمی میں مدد فراہم کرے گی۔ مارچ میں محصولات کی وصولی ہدف 29 ارب روپے سے کم ہو کر 575 ارب روپے رہ گئی جبکہ اس ماہ کیلئے 604 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا تھا، محصولات کی وصولی گزشتہ سال کے 477 ارب روپے سے 20.5 فیصد بڑھ کر 575 ارب روپے ہوگئی۔ مارچ کے مہینے میں محصولات کی وصولی میں کمی آنا شروع ہوگئی، اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ محصولات کی وصولی نا صرف ہدف سے کم ہوئی بلکہ یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں وصولی میں نسبتاً کم اضافہ ہوا۔ ایف بی آر کے ایک باضابطہ اعلان میں کہا گیا

بقیہ 34

ہے، عمران خان پاکستان کی تاریخ کے ناکام ترین وزیراعظم ثابت ہوئے ہیں، عمران خان کی داخلہ اور خارجہ پالیسی نے پاکستان کو تباہ کر کے رکھ دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک میں کرپشن کی نئی داستانیں لکھی گئی ہیں، عمران خان جھوٹی اور کم ظرف سوچ رکھنے والے سیاستدان ہیں، عمران خان کی ناکام پالیسیوں نے ملک کا بیڑہ غرق کردیا ہے، اقتدار بچانے کے لیے جھوٹ اور فریب اب کام نہیں آئے گا، قوم آپ کی اصلیت جان گئی ہے، ملک بیرونی قرضوں میں کی دلدل میں بُری طرح پھنس چکا ہے، اسٹیٹ بنک آپ نے آئی ایم ایف کے حوالے کردیا ہے، ملک میں ریکارڈ مہنگائی اور بے روزگاری ہے، ڈھٹائی کے ساتھ جھوٹ بولنا آپ کا وطیرہ بن چکا ہے، قوم اب مزید آپ کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتی۔ حافظ سعد حسین رضوی نے مزید کہا کہ جو اتحادی بھی آپ کی حکومت سے علیحدہ ہوتا ہے وہ ہی آپ کی کرپشن اور نااہلی پر گفتگو کرتا ہے، حکومت کے خاتمے کے ساتھ ہی پی ٹی آئی کا بھی صفایا ہوجائے گا، عام انتخابات سے ہی ملک میں جاری سیاسی بحران کا خاتمہ اور ملکی مسائل کم ہوں گے۔

بقیہ 35

پنجاب میں مسلم لیگ (ن) نے وزیراعلیٰ کے امیدوار کیلئے مشاورت بلالی ہے، جلد اپنے امیدوار کا اعلان کریں گے۔ عظمیٰ بخاری نے مزید کہا گورنر ہمیشہ وفاق کا نمائندہ ہوتا ہے۔ تمام انتظامی تبدیلیاں ہیں۔ عمران خان کو گھر بھیجنے کے بعد متحدہ اپوزیشن پوری ورکنگ کے ساتھ سامنے آئی گی۔ (ق) لیگ کا ہمارے ساتھ رہنے میں فائدہ ہے۔ ہم نے پرویز الٰہی کے ساتھ اچھے انداز میں بات آگے بڑھائی لیکن وہ اچانک بنی گالہ چلے گئے۔ ہماری مجبوری نہیں کہ ق لیگ کے ساتھ چلیں۔ جو صورتحال بن چکی ہے آگے چل کر ق لیگ کے ساتھ چلنا مشکل ہے۔ اس وقت پنجاب میں ہمارے ہر حلقے میں آٹھ امیدوار ہیں۔ ہمیں تو فکر پڑی ہے کہ کس کس امیدوار کو ٹکٹ جاری کرنا ہے۔

بقیہ 36

جس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سعد رفیق نے کہا کہ اپوزیشن وفد چیف کمشنر سے ملنے آیا ہے، اتوار کو اسمبلی اجلاس پر ارا کین کو محفوظ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شکست خوردہ وزیراعظم ماحول خراب کرنا چاہتے ہیں، عمران خان اپنے ممبران کو سنبھالتے تو یہ نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ اب پھر وزیراعظم نے لوگ بلانے کا کہا ہے، ہم امن سکون جمہوریت کی بالادستی چاہتے ہیں، کارکنان ہمارے ہوں، یا تحریک انصاف کے ہوں، جانیں سب کی قیمتی ہیں، اتوار میں کوئی ریلی کسی جتھے کی اجازت نہیں ہوگی۔

بقیہ 37

پی ٹی آئی کے ہم خیال (چھینہ گروپ) کے سربراہ غضنفر عباس چھینہ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے جس میں پنجاب میں حکومت سازی کیلئے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ حمزہ شہباز نے وزارت اعلیٰ کیلئے پی ٹی آئی ہم خیال گروپ سے حمایت مانگ لی ہے

بقیہ 38

ٹریڈنگ کے مرتکب اراکین قومی اسمبلی کیخلاف ریفرنسز دائر کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق مشیر پارلیمانی امور ڈاکٹر بابر اعوان اور مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل تحریک انصاف عامر محمود کیانی نے اہم ملاقات کی جس میں وزیراعظم و چیئرمین تحریک انصاف کی ہدایات کی روشنی میں منحرف اراکین کیخلاف ریفرنسز تیار کرلیا گیا، ہارس ٹریڈنگ میں ملوث اراکین کیخلاف دستاویزی ثبوت بھی ریفرنسز کے ساتھ بھجوائے جائیں گے، پاکستان تحریک انصاف دستور کے آرٹیکل 63-اے (ون) کے تحت سپیکر قومی اسمبلی کو بھجوائے جارہے ہیں۔ بابر اعوان نے کہا کہ وزیراعظم و چیئرمین نے منحرف اراکین کیخلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لانے کی ہدایات دی ہیں۔ مشیر پارلیمانی امور ڈاکٹر بابر اعوان نے کہا کہ دستور اراکین پارلیمان پر صداقت و امانت کی بنیادی شرط عائد کرتا ہے۔ مشیر پارلیمانی امور نے کہا کہ ہارس ٹریڈنگ کے مرتکب اراکین نے پارلیمانی پارٹی کے سربراہ کی ہدایات سے کھلا انحراف کیا ہے، ضمیر فروشی اور ہارس ٹریڈنگ جیسے سنگین دستوری جرم کے مرتکب اراکین صادق و امین بھی نہیں رہے۔ مشیر پارلیمانی امور نے کہا کہ وزیراعظم و چیئرمین تحریک انصاف کی ہدایات کی روشنی میں ریفرنسز تیار کرلئے ہیں، منحرف اراکین کیخلاف قانونی کارروائی کے تحت ریفرنسز جلد سپیکر قومی اسمبلی کو بھجوا دیے جائیں گے۔

بقیہ 39

شدہ اداروں اور تنظیموں کو دیں، انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997 کے تحت کالعدم تنظیموں، ان کے ذیلی اداروں اور زیر نگرانی تنظیموں کو کسی بھی قسم کی معاونت فراہم کرنا جرم ہے۔ محکمہ داخلہ پنجاب کی جانب سے کالعدم تنظیموں اور ان کے ذیلی اداروں کی جاری کردہ فہرست میں شامل تنظیموں میں لشکر جھنگوی، سپاہ محمد پاکستان، جیش محمد (ذیلی تنظیمیں الرحمت ٹرسٹ بہاولپور، الفرقان ٹرسٹ کراچی)، لشکر طیبہ، سپاہ صحابہ پاکستان، تحریک جعفریہ پاکستان، تحریک نفاذ شریعت محمد، تحریک اسلامی، القاعدہ، ملت اسلامیہ پاکستان (سابقہ سپاہ صحابہ پاکستان)، خدام الاسلام (سابقہ جیش محمد)، اسلامی تحریک پاکستان (سابقہ تحریک جعفریہ پاکستان)، جمعیت الانصار، جماعت الفرقان، حزب التحریر، خیرالناس انٹرنیشنل ٹرسٹ، (سسٹر گروپ آف جماعت الدعوۃ)، بلوچستان لبریشن آرمی، اسلامک سٹوڈنٹس موومنٹ آف پاکستان، لشکر اسلامی، انصار الاسلام، حاجی نمدار گروپ، تحریک طالبان پاکستان، بلوچستان ریپبلکن آرمی، بلوچستان لبریشن فرنٹ، لشکر بلوچستان، بلوچستان لبریشن یونائیٹڈ فرنٹ، بلوچستان مسلح دفاع تنظیم، شیعہ طلبہ ایکشن کمیٹی گلگت، مرکز سبیل آرگنائزیشن گلگت، تنظیم نوجوانان اہل سنت گلگت، پیپلز امن کمیٹی لیاری، اہل سنت والجماعت (سابقہ سپاہ صحابہ پاکستان)، الحرمین فاؤنڈیشن، رابطہ ٹرسٹ، انجمن امامیہ گلگت بلتستان، مسلم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن گلگت، تنظیم اہل سنت و الجماعت گلگت، بلوچستان بنیاد پرست آرمی، تحریک نفاذ امن، تحفظ حدود اللہ، بلوچستان وجہ لبریشن آرمی، بلوچ ریپبلکن پارٹی آزاد، بلوچستان یونائیٹڈ آرمی، اسلام مجاہدین، جیش اسلام، بلوچستان نیشنل لبریشن آرمی، خانہ حکمت گلگت بلتستان گلگت، تحریک طالبان سوات، تحریک طالبان مہمند، طارق گیدڑ گروپ، عبداللہ اعظم بریگیڈ، ایسٹ ترکمانستان اسلامک موومنٹ، اسلامک موومنٹ آف ازبکستان، اسلامک جہاد یونین، 313 بریگیڈ، تحریک طالبان باجوڑ، امر بالمعروف و نہی عن المنکر (حاجی نمدار گروپ)، بلوچستان سٹوڈنٹ آرگنائزیشن آزاد، یونائیٹڈ بلوچ آرمی، جئے سندھ متحدہ محاذ، داعش / آئی ایس آئی ایل / آئی ایس / آئی ایس آئی ایس، جماعت الا حرار، لشکر جھنگوی العالمی، انصار الحسین، تحریک آزاد جموں و کشمیر، جند اللہ، الرحماء ویلفیئر ٹرسٹ آرگنائزیشن، بلاورستان نیشنل فرنٹ (عبدالحمید خان گروپ)، جماعت الدعوۃ (ذیلی تنظیمیں الانفال ٹرسٹ لاہور، ادارہ خدمت خلق لاہور، الدعوۃ والارشاد پاکستان لاہور، الحمد ٹرسٹ لاہور، فیصل آباد، موسکس اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ لاہور، المدینہ

فاؤنڈیشن لاہور، معاذ بن جبل ایجوکیشنل ٹرسٹ لاہور، فلاح انسانیت فاؤنڈیشن، ذیلی تنظیمیں الفضل فاؤنڈیشن ٹرسٹ لاہور، الانفال فاؤنڈیشن لاہور، پاک ترک انٹرنیشنل سی اے جی ایجوکیشن فاؤنڈیشن، حزب الاحرار، بلوچستان راجی اجوئی، آر سانگھر، جئے سندھ قومی محاذ، اریسر گروپ، سندھو دیش ریولیوشن آرمی، سندھو دیش لبریشن آرمی، خاتم الانبیاء، غازی فورس، غلامان صحابہ، معمار ٹرسٹ، پگل سرمست ویلفیئر ٹرسٹ کراچی، الہجرا ٹرسٹ ویلفیئر سوسائٹی کراچی، الاختر ٹرسٹ اور الرشید ٹرسٹ شامل ہیں۔

بقیہ 40

کیا ہے۔ فواد چوہدری نے ٹوئٹر پر بتایا کہ سکیورٹی ایجنسیوں نے رپورٹ کیا ہے کہ وزیراعظم عمران خان پر حملے کا منصوبہ سامنے آیا ہے، ایجنسیوں کی رپورٹس کے بعد حکومتی فیصلے کے مطابق وزیراعظم کی سکیورٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ دو روز قبل پاکستان تحریک انصاف کے رہنما فیصل واوڈا نے بھی دعویٰ کیا تھا کہ وزیراعظم عمران خان کی جان کو خطرہ ہے، ان کے قتل کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ اپوزیشن کی جانب سے وزیراعظم عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس 3 اپریل تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 41

میں گالی گلوچ اور دشنام طرازی کا کلچر عمران نیازی نے متعارف کرایا وہ افسوسناک ہے، اپوزیشن کے خلاف کیسز بنائے گئے مگر ایک دھیلا بھی نہیں ملا ہے، عمران خان کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔ جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ اگر امریکا نے سازش کی تو آپ نے او آئی سی کانفرنس میں امریکا کو کیوں دعوت دی، کیا آپ اتنے معصوم ہیں کہ معصومیت سے امریکا کا نام لے گئے، یہ آپ کا آخری، اور بھونڈا مذاق اور ناٹک ہے، یہ ڈرامہ بازی کس کو دکھا رہے ہیں۔

بقیہ 42

دوران پارٹی کے قائد نواز شریف کا فون آگیا۔ مریم اورنگزیب نے پریس کانفرنس کے دوران شہباز شریف کی نواز شریف سے بات کروائی۔ شہباز شریف نے ٹیلی فون پر گفتگو میں کہا کہ میں پریس کانفرنس میں بیٹھا ہوں، میں ابھی آپ سے بات کرتا ہوں۔ شہباز شریف نے نواز شریف سے کہا کہ اتحادی جماعتوں سے ہم مشاورت کررہے ہیں۔ اس موقع پر صحافی نے سوال کیا کہ فون لائن پر کون تھے؟ نواز شریف واپسی کیلئے کیا منصوبہ بندی کررہے ہیں؟ شہباز شریف نے جواب دیا کہ لائن پر کوئی جادوگر تھا نہ کوئی اور تھا، فون پر اللہ کا ایک بندہ تھا، میاں نواز شریف اپنے علاج کے بعد جلد از جلد واپس آئیں گے۔

بقیہ 43

جاری بیان میں کہا تھا کہ سکیورٹی ایجنسیوں نے رپورٹ کیا ہے کہ وزیراعظم عمران خان پر حملے کا منصوبہ سامنے آیا ہے، ایجنسیوں کی رپورٹس کے بعد حکومتی فیصلے کے مطابق وزیراعظم کی سکیورٹی میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 44

بات ہو رہی ہے، تحریک انصاف کے نامزد وزیراعلیٰ چونکہ سپیکر بھی ہیں اس لئے ہم توقع کرتے ہیں کہ سپیکر کے عہدے کے اختیارات وزیراعلیٰ کے انتخاب میں استعمال نہیں ہوں گے اور اس عہدے کی توقیر، وقار اور عزت کو بحال رہنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار رانا مشہود احمد خان، عطاء اللہ تارڑ اور خلیل طاہر سندھو کے ہمراہ پنجاب اسمبلی کے احاطے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ دیر قبل اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے یہ نوٹیفکیشن ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے وفد سے سیکرٹری اسمبلی سپر ریلیز کیا جائے اور پارلیمانی لیڈران اور چیف وہیپ کے ذریعے مطلع کیا جائے کہ اجلاس کا ایجنڈا کیا ہے۔ اگر اجلاس کا ایجنڈا وزیراعلیٰ کی مستعفی ہونے کے بعد نئے وزیراعلیٰ کا انتخاب ہے تو اس کے لئے باقاعدہ طور پر شیڈول کا اعلان کیا جائے کہ اجلاس میں کیا کارروائی کی جائے گی ۔ اگر شیڈول کا اعلان ہوتا ہے، وزیراعلیٰ کے کاغذات نامزدگی بھیجنے کے روز داخل ہونے ہیں، سکروٹنی، جانچ پڑتال اور منظوری ہونی ہے تو اس سے آگاہ کیا جائے۔ ہم نے چیف وہیپ خلیل طاہر سندھو کے ذریعے درخواست جمع کرائی ہے کہ ہمیں کاغذات نامزدگی کے کم از کم پانچ سیٹ فوری مہیا کئے جائیں اور یہ ہمارا حق ہے کہ اجلاس کی کارروائی اور آنے والے انتخاب سے متعلق تمام معلومات بروقت دی جائیں ۔ اس انتخاب میں تحریک انصاف کے وزیراعلیٰ کے امیدوار سپیکر پنجاب اسمبلی بھی ہیں اس لئے سپیکر کے اختیارات اس الیکشن پر استعمال نہیں ہونے چاہئیں اور ہمارا یہ جائز مطالبہ ہے کہ سپیکر کے دفتر کی توقیر اور وقار کی عزت کو بحال رکھا جائے اور روز وزیراعلیٰ کے انتخاب پر سپیکر کا دفتر اثر انداز نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں عدم اعتماد کی تحریک جمع کرائی گئی تھی تو وہ پی ڈی ایم کا متفقہ فیصلہ تھا وہ متحدہ اپوزیشن کا فیصلہ تھا۔ اب وزیراعلیٰ کا فیصلہ بھی مشاورت سے متفقہ طور پر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں نہ صرف پی ٹی آئی کے اراکین بلکہ آزاد اراکین بھی رابطے میں ہیں اور وقت آنے پر ان کے نام سامنے لائے جائیں گے، ہمارے نمبرز میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کیا عثمان بزدار کا گروپ اس بات پر متفق ہوگا کہ پرویز الٰہی وزیراعلیٰ بنیں؟، پی ٹی آئی گروپس بھی نہیں چاہیں گے پرویز الٰہی دس نشستوں کے ساتھ وزیراعلیٰ بنیں۔

بقیہ 45

تک وزیراعلیٰ پنجاب کے منصب پر فائز رہے۔ سردار عثمان بزدار نے 20 اگست 2018ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں وزارت اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھایا تھا۔ گورنر پنجاب چوہدری محمد سرور کی جانب سے یکم اپریل کو ان کا استعفیٰ منظور کیا گیا

بقیہ 46

کیلئے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے افغانستان کیلئے سابق امریکی نمائندہ خصوصی زلمے خلیل زاد کی جی ایچ کیو میں ملاقات ہوئی، افغانستان کیلئے امریکہ کے سابق نمائندہ خصوصی نے اسلام آباد سکیورٹی ڈائیلاگ میں بطور کلیدی مقرر خطاب کے بعد آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، افغانستان سمیت علاقائی سلامتی کی صورتحال اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آرمی چیف نے افغانستان میں ممکنہ انسانی بحران کو روکنے کیلئے عالمی برادری پر مخلصانہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا، جنرل قمر جاوید باجوہ نے اسلام آباد سکیورٹی ڈائیلاگ میں شرکت پر زلمے خلیل زاد کا شکریہ ادا کیا، زلمے خلیل زاد نے علاقائی استحکام کیلئے پاکستان کے کردار اور کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے پاکستان کے ساتھ ہر سطح پر سفارتی تعاون مزید بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کا عہد کیا۔ انہوں نے اسلام آباد سکیورٹی ڈائیلاگ میں شرکت کا موقع ملنے پر بھی شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 47

اندرونی معاملات میں کھلی مداخلت کے مترادف

ہے جو ناقابل قبول ہے، پاکستان سفارتی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے متعلقہ ملک کو مضبوط سفارتی ردعمل جاری کرے گا۔ بعد ازاں قوم سے خطاب کے دوران بظاہر زبان پھسلنے کی صورت میں وزیراعظم نے امریکا کا نام مبینہ طور پر اس پیغام کے پس پردہ ملک کے طور پر لیا، لیکن پھر کہا کہ یہ کوئی اور ملک ہے امریکا نہیں۔ قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس سے متعلق جاری اعلامیے میں کہا گیا تھا کہ قومی سلامتی کمیٹی نے مراسلے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے غیر ملکی عہدیدار کی جانب سے استعمال کی جانے والی زبان کو غیر سفارتی قرار دیا۔ جاری بیان کے مطابق قومی سلامتی کمیٹی نے بریفنگ پر یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ پیغام مذکورہ ملک کی جانب سے پاکستان کے اندرونی معاملات میں کھلی مداخلت کے مترادف ہے جو ناقابل قبول ہے۔ اجلاس میں کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ پاکستان سفارتی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلام آباد اور اس ملک کے دارالحکومت دونوں میں مناسب طریقے سے متعلقہ ملک کو ایک مضبوط سفارتی ردعمل جاری کرے گا۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز اتوار کو اسلام آباد میں ایک جلسے کے دوران وزیراعظم عمران خان نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے خلاف اپوزیشن کی تحریک عدم اعتماد ان کی بیرونی پالیسی کے سبب 'غیر ملکی سازش' کا نتیجہ ہے اور انہیں اقتدار سے ہٹانے کے لیے بیرون ملک سے فنڈز بھیجے جا رہے ہیں۔ مبینہ طور پر یہ سفارتی کیبل 7 مارچ کو اپوزیشن کی جانب سے تحریک عدم اعتماد پیش کرنے اور اس پر ووٹنگ کے لیے قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرنے سے ایک روز قبل بھیجا گیا تھا۔

بقیہ 48

انعقاد کیا گیا، پاکستان سے تین منٹ پر محیط ''ریکارڈڈ بیان دینے کا کہا گیا، یہ بھی کہا گیا سوال و جواب سیشن میں پاکستان شامل نہیں ہوگا جس پر ہم نے اس مکالمے میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم کشیدگی کے قطعی حامی نہیں، جنگیں معاشی بحرانوں سمیت ہر قسم کے مضمرات کا باعث ہوتی ہیں اور اس کے اثرات پورے خطے اور دنیا پر مرتب ہوتے ہیں، ملک چھوٹے بڑے ہوتے ہیں مگر خود مختاری، سالمیت عزیز ہوتی ہے۔

بقیہ 49

ہے، معاہدے کے تحت سندھ کابینہ سے 2 وزرا کو فارغ کئے جانے کا امکان ہے۔ سندھ کابینہ کے 2 وزرا آئندہ چند دنوں تک مستعفی ہو سکتے ہیں، جس کے بعد ایم

بقیہ 50

اپنی ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی کے دوران ضلع شوپیاں میں ایک کشمیری نوجوان کو شہید کر دیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق فوجیوں نے نوجوان کو ضلع کے علاقے ترک واگام Turkwagam میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران شہید کیا۔ آخری اطلاعات تک علاقے میں بھارتی فوج کا آپریشن جاری تھا۔ قابض بھارتی فوج نے علاقے میں آپریشن گزشتہ شام شروع کیا تھا۔ فوجیوں نے صحافیوں کو آپریشن کی کوریج سے روک دیا ہے۔

بقیہ 51

ٹارگٹ بنایا جارہا ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ مذہب کے نام پر ملک کو تقسیم نہ کریں، مذہب کو سیاست میں نہ گھسیٹیں، آپ نے 4 سال میں ملک کا بیڑا غرق کردیا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز وزیراعظم عمران خان نے قوم سے خطاب میں مراسلے والے ملک کا ذکر کرتے ہوئے 'امریکا' کا نام لیا تھا اور پھر غلطی کا احساس ہونے پر رکتے ہوئے کہا کہ نہیں باہر سے ملک کا نام مطلب کسی اور ملک سے باہر سے۔

بقیہ 52

جاری ہے، جب تک معیشت کی ترقی کی رفتار تیز نہیں ہوگی اس وقت تک روزگار کے زیادہ مواقع نہیں مل سکتے ہیں۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاقی وزیر اسد عمر نے کہا کہ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں سے جہاں نوجوانوں کی بڑی تعداد ہے۔

بقیہ 53

ہدایت کی گئی ہے کہ ملک بھر کے یوٹیلیٹی اسٹورز مقرر حد میں سبسڈی والی اشیاء فروخت کریں۔ ایک شخص کو پورے ماہ میں 40 کلو سے زیادہ آٹا نہ دیا جائے جبکہ ایک ماہ کے دوران ایک شناختی کارڈ پر پانچ کلو سے زیادہ چینی فروخت نہ کی جائے، پانچ کلو سے زیادہ گھی نہ دیا جائے اور دو لیٹر سے زیادہ کوکنگ آئل نہ دیا جائے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق مقرر حد سے زیادہ مقدار میں فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ رمضان کے دوران سستی اشیاء کی خریداری کرنے والوں کا رش بڑھنے کی توقع ہے، اس لیے یوٹیلیٹی اسٹورز پر اشیاء کی قلت سے بچنے کے لیے خریداری کی حد مقرر کی گئی ہے۔

بقیہ 54

کیا جاسکتا ہے؟ نہیں کیا جاسکتا۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ نے کہا کہ لوگوں کا مسنگ ہوجانا ریاست کی نااہلی ہے

بقیہ 55

5 رہا ہے، انہوں نے امن کمیٹی کے ممبران سے کہا کہ حسب سابق امن کو قائم رکھتے ہوئے اس روایت کو جاری رکھیں اور آپس میں زیادہ سے زیادہ بھائی چارہ کریں۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نے کہا کہ حکومت پنجاب کی روشنی میں اس مقدس ماہ کے دوران ضلع خوشاب کی پولیس ضلع کے امن کے لیے چوکس ہے اور پلان کے مطابق اپنی اپنی ڈیوٹیاں انجام دے گی، لہٰذا کمیٹی کے ممبران آپس میں ایک دوسرے سے رابطے میں رہیں، پولیس وانتظامیہ 24 گھنٹے آپ کی خدمت کے لیے دستیاب ہوگی۔ ذرا سا بھی کوئی واقع رونما ہو تو فوری پولیس وانتظامیہ کے نوٹس میں لایا جائے۔ اجلاس میں مولانا محمد زبیر، مولانا محمد اکمل عباس، عابد شیرازی اور کمیٹی کے دیگر ممبران نے اپنی جانب سے ضلعی انتظامیہ و پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی اور کہا کہ اس مقدس ماہ مضان کے دوران پانی، بجلی اور گیس کی ترسیل جاری رہنی چاہیے، ڈپٹی کمشنر نے تمام ڈیلیوری سروسز کے محکموں کو ان کی سروسز کو بحال رکھنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 56

قبضہ کرلیا آئے دن ایکسیڈنٹ روڈ جام پیدل لوگوں کے لئے گزرنے کے لیے مشکلات کا سبب بن گیا ضلعی انتظامیہ راولپنڈی کے ایم او آر میٹروپولیٹن کارپوریشن عمران علی نے آپریشن کرکے تجاوزات کو ختم کردیا انہوں نے میڈیا کے نمائندے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ آپریشن روزانہ کی بنیاد پر جاری رہے گا اور انہوں نے کہا کہ یہ گورنمنٹ کی جگہ ہے کسی کو کوئی حق نہیں ہے گورنمنٹ کا کوئی بھی کسی ادارے سے تعلق رکھنے والا ملازم یا ادھر کا کوئی رہائشی مطالبہ کریں کہ میں آپ کو کوئی کھوکھا کیبن لگا کر دیتا ہوں اور منتقلی لے تو اس کے خلاف قانونی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی بحکم ڈپٹی کمشنر طاہر فاروق راولپنڈی

بقیہ 57

عدل کہلائے گا۔ امیر عبدالقدیر اعوان شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ و سربراہ تنظیم الاخوان پاکستان کا جمعۃ المبارک پر خطاب! انہوں نے کہا کہ کوئی بھی عمل اپنی پسند سے اپنی سوچ سے کرنا درست نہیں ہے اس لیے صرف وہی اعمال مقبول ہوں گے جو حدود شرعی کے مطابق ہوں گے یاد رکھیں کسی بھی عمارت کی مضبوطی اور اس کے درست ہونے کے لیے بنیاد کا صحیح ہونا لازمی ہے اسی طرح ہمارے اعمال کی بنیاد ہماری نیت ہے اگر یہ درست نہ ہوگی تو کتنے ہی بڑے اعمال کر دیئے جائیں وہ مقبولیت کا درجہ نہ پاسکیں گے۔ نیت کو درست کرنے کے لیے قلب کی اصلاح بہت ضروری ہے اور قلوب کی اصلاح ذکر قلبی سے ہی ممکن ہے، جس کے لیے یہ مجاہدہ اختیار کیا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کی آمد پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس ماہ مبارک میں فیوض و برکات کو خوب سمیٹا جائے اور اپنے آپ کو پرکھا جائے کہ اب رمضان المبارک میں کوئی ایسا عمل تو نہیں کر رہے جیسے ہم غیر رمضان میں شیطان کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں کیونکہ رمضان المبارک میں تو شیطان قید کر دیئے جاتے ہیں اگر اس کے باوجود ہم عمل بد اختیار کیے ہوئے ہیں تو پھر یہ سمجھ لیجیے کہ غیر رمضان میں جو ہم شیطان کی پیروی کرتے رہے ہیں وہ شیطنت اس قدر ہم میں رچ بس گئی ہے کہ اب وہ کام جو شیطان کے پیچھے لگ کر ہم کرتے تھے اب اپنے ذاتی فیصلے سے کر رہے ہیں جو کہ انتہائی خطرناک بات ہے۔ اللہ کریم صحیح شعور عطا فرمائیں اور اس ماہ مبارک میں ہمیں صفت تقویٰ عطا فرمائیں جو کہ رمضان المبارک کا حاصل ہے اور اس رحمتوں کے عشرے سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آخر میں انہوں نے ملکی سلامتی اور بقا کی اجتماعی دعا فرمائی۔

بقیہ 58

اور شہر کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے ملازمین کے تمام دیرینہ مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کریں گے، دوریں اثناء مرکزی یونین آفس میں سی ڈی اے انفورسمنٹ، ریونیو، میٹنی نینس اور دیگر شعبوں سے آنے والے ملازمین جو مزدور یونین کی طرف سے ملازمین کی اضافی تنخواہ، الاؤنسز و دیگر مراعات میں اضافے پر اپنے قائد کا شکریہ ادا کرنے کے لیے پھول، مٹھائی، گلدستے اور ہار لے کر جمع ہوئے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین دعووں کی بجائے ملازمین کی عملی خدمات کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اور سی ڈی اے ملازمین کے لیے اڑھائی ارب روپے کی مد میں ہاؤس بلڈنگ، موٹر سائیکل ایڈوانس کی ادائیگی، سیکی ملازمین کے لیے ایسٹر الاؤنس، میرج گرانٹ اور دیگر الاؤنسز میں اضافے سمیت انفورسمنٹ، انوائرمنٹ، میٹنی نینس، سینی ٹیشن، فائر بریگیڈ، ایم پی او اور دیگر تمام ملازمین کو رمضان المبارک کے آغاز سے پہلے ایک اضافی تنخواہ دلوا کر اپنی عملی خدمت کا ثبوت دیا اور انشاء اللہ ملازمین کے پلاٹوں کی الاٹمنٹ، انکے بچوں کی بھرتی اور پروموشن جیسے مسائل کو بھی ترجیح بنیادوں پر حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، سی ڈی اے مزدور یونین نے بذریعہ عدالت صدارتی آرڈیننس اور فائر بریگیڈ میں یونین پر پابندی کے خلاف مزدوروں کے حقوق کی آواز بلند کی اور کامیابی سے ہمکنار ہوئے، چوہدری محمد یٰسین نے اس موقع پر چیئرمین سی ڈی اے عامر علی احمد، ممبر ایڈمنسٹریشن عامر عباس خان، ممبر فنانس رانا شکیل اصغر، ڈی ایف اے محمد قاسم چٹھہ ودیگر انتظامیہ کا تمام ملازمین کو ایک اضافی تنخواہ دینے پر شکریہ بھی ادا کیا، اس موقع پر مزدور یونین کے سپریم ہیڈ صوفی محمود علی، مرزا سعید اختر، چوہدری طارق گجر، چوہدری واجد گجر، محمد سرفراز ملک، اسد محمود، احمد علی شیرازی، صفدر عباسی، ملک عمران، ملک اسلم، شریف کھوکھر نے انفورسمنٹ، میٹنی نینس اور ریونیو ڈائریکٹوریٹ سے آنے والے ملازمین خالد محمود، عابد علوی، نوید عباسی، زاہد کالھیا، طاہر جنڈال، طاہر ندیم، ظفر شاہ، دوست محمد، امیر جان، ملک ارشاد، چوہدری نیاز، زاہد حسین بھٹی، سردار شوکت، ملک شہزاد، شیخ مہتاب، حاجی صلاح الدین، اسد اعوان، چوہدری چمن زیب و دیگر ملازمین کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 59

ہر مریض کے شناختی کارڈ کو ہی صحت کارڈ تصور کیا جائیگا مریض اپنا شناختی کارڈ ہمراہ ضرور لائیں قومی صحت کارڈ آپ کو حکومت پاکستان سے منتخب شدہ سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں صحت کی سہولیات حاصل کرنے کے لئے اہل قرار دیتا ہے آپ بنیادی صحت کی مختلف سہولیات، حادثے اور طبی ایمرجنسی کی صورت میں قومی صحت کارڈ کے ذریعے مفت علاج کرواسکتے ہیں صحت کارڈ کے حامل خاندان 10 لاکھ روپے تک کا سرکاری و نجی ہسپتالوں سے مفت علاج کرواسکیں گے۔

بقیہ 60

کا مقصد تبدیل نہیں ہوا ہے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ روس جارجیا سے 1,200 سے 2,000 کے درمیان فوجیوں کو منتقل کر رہا ہے۔ سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ ہم شہروں پر مسلسل گولہ باری دیکھ رہے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ روس کچھ فوجیوں کو دوبارہ تعینات کر رہا ہے۔ انکا کہنا تھا کہ ہم یہ بھی دیکھ رہے کہ روس ایک ہی وقت میں کیف اور دیگر شہروں پر دباؤ برقرار رکھتا ہے، اس لیے ہم روس سے مزید جارحانہ کارروائیوں کی توقع کر سکتے ہیں۔

بقیہ 61

مشاورت اور ملاقاتیں کرے گی۔

بقیہ 62

رمضان کے دفتری اوقات کا نوٹیفکیشن بھی جاری کیا گیا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ رمضان المبارک کے دوران پیر تا ہفتہ دفتری اوقات صبح 10 سے شام 4 بجے تک ہوں گے اور نماز ظہر ادائیگی کے لئے دوپہر ایک سے 1:30 بجے تک وقفہ ہوگا۔ پی آئی اے کا کہنا ہے کہ جمعہ کے نماز جمعہ ادائیگی کے لئے دوپہر ایک سے 2 بجے ایک گھنٹہ کا وقفہ ہوگا۔ واضح رہے کہ رمضان کے مقدس مہینے میں ملازمین کو سہولت فراہم کرنے کے لیے نجی اور سرکاری اداروں کے اوقات کار میں کمی کی جاتی ہے۔ خیال رہے محکمہ موسمیات پیشگوئی کی ہے کہ رمضان کا چاند 29 شعبان یعنی 2 اپریل کو نظر آنے کا امکان ہے اور پہلا روزہ 3 اپریل بروز اتوار ہوگا۔

بقیہ 63

نے قبلہ اول میں گھس کر اشتعال انگیز چکر لگائے، یہودی آباد کاروں کے یہ دھاوے انتہا پسند گروپوں کی اپیل پر کیے گئے جنہوں نے یہودیوں کی مذہبی رسومات کے موقع پر مسجد اقصی میں جمع ہو کر تلمودی تعلیمات کے مطابق رسومات ادا کیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فلسطینی محکمہ اوقاف کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ گذشتہ روز پولیس کی فول پروف سکیورٹی میں درجنوں یہودی آباد کاروں، اسرائیلی طلبا اور انٹیلی جنس اہلکاروں سمیت دیگر انتہا پسندوں نے قبلہ اول میں گھس کر اشتعال انگیز چکر لگائے۔ اسرائیلی فوج کی فول پروف سکیورٹی میں دسیوں یہودیوں نے قبلہ اول کی بے حرمتی کی جب کہ گذشتہ ایک ہفتے کے دوران ایک ہزار کے قریب یہودی آباد کاروں نے قبلہ اول میں گھس کر مقدس مقام کی بے حرمتی کی ۔ یہودی آباد کاروں کے یہ دھاوے انتہا کے مطابق رسومات ادا کیں۔ خیال رہے کہ جمعہ اور اقصی پر کوے ہیں۔

اسلامیہ یونیورسٹی میں لٹریری اینڈ کلچر فیسٹول کے دوسرے روز میڈیا کنکلیو میں دیگر شریک ہیں

بھارت میں حجاب کی پابندی کے بعد حلال گوشت پر بھی پابندی کا مطالبہ

کرناٹک کے ضلع شموگا میں حلال گوشت کی دکان پر ہندو انتہا پسندوں کا حملہ

بنگلورو(این این آئی) بھارتی ریاست کرناٹک میں خواتین کے حجاب پر پابندی کے بعد حلال گوشت پر بھی پابندی کا مطالبہ کردیا گیا۔غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق بھارتی ریاست کرناٹک کے ضلع شموگا میں ایک حلال گوشت فروخت کرنے والے مسلمان قصاب کی دکان پر ہندو انتہا پسندوں نے حملہ کردیا جس کے بعد اسے خوب تشدد کا نشانہ بنایا۔ضلع کے ایس پی لکشمی پرساد کا بھارتی نیوز چینل سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہندو انتہا پسند پارٹی بجرنگ دل کے کارکنان بازار میں حلال گوشت کے خلاف مہم چلا رہے تھے کہ ایک مسلمان قصاب سے ان کی بحث ہوگئی جس کے انہوں نے قصاب کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ پولیس کے مطابق ان افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا جبکہ ایف آئی آر کے مطابق بجرنگ دل کے(بقیہ نمبر 20)

روس پر عائد پابندیوں کی خلاف ورزی کے سخت نتائج ہوں گے، بھارت کو وارننگ

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کے دورے پر آئے ہوئے امریکی نائب قومی سلامتی کے مشیر دلیپ سنگھ نے بھارت کو وارننگ دی ہے اور کہا ہے کہ امریکی پابندیوں کی خلاف ورزی کرنے پر بھارت سمیت کسی بھی ملک کیلئے سخت نتائج ہوں گے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق دلیپ سنگھ نے کہا کہ روس کے مرکزی بینک کے ذریعے مقامی کرنسی کا لین دین کرنے اور ادائیگی کے نئے طریقہ کار بنانے والے ملکوں کو نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔امریکی نائب مشیر قومی سلامتی نے کہا کہ خواہش مند ہیں کہ اتحادی اور شراکت دار ملک ایسا طریقہ کار نہ بنائیں جو روسی کرنسی روبل کو سہارا دیں

پی آئی اے نے ماہ رمضان کے لئے نئے دفتری اوقات کار کا اعلان کردیا

کراچی (این این آئی) قومی ایئرلائن (پی آئی اے) نے ماہِ رمضان کے لئے نئے دفتری اوقات کار کا اعلان کردیا، جس کے تحت پیر تا جمعرات صبح 10 سے 4 بجے سہ پہر تک دفتری اوقات ہوں گے۔تفصیلات کے مطابق قومی ایئرلائن (پی آئی اے) نے ماہِ رمضان کے لئے نئے دفتری اوقات کار کا شیڈول جاری کردیا، سی ای او پی آئی اے ایئر مارشل ارشد ملک کی منظوری کے بعد(بقیہ نمبر 19)

پروفیسر ڈاکٹر اطہر محبوب پروگرام روبرو کے خصوصی سیشن میں شریک ہیں

عالمی برادری کا افغانستان کو2.44ارب ڈالر کی مالی امداد دینے کا اعلان

انسانی امداد کے علاوہ دیگر امداد کا سلسلہ طالبان حکومت کے اقدامات پر منحصر کرے گا

برلن (این این آئی) مختلف ملکوں نے افغانستان کو 2.44ارب ڈالر کی مالی امداد کا وعدہ کیا ہے جبکہ اقوام متحدہ نے کہاہے کہ یہ رقم طالبان کو نہیں بلکہ امدادی ایجنسیوں کو براہ راست دی جائے گی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق جرمن وزیرخارجہ انالینا بیئربوک نے اقوام متحدہ کی جانب سے منعقدہ ایک ورچوئل کانفرنس میں افغانستان کو انسانی امداد کے طور پر مزید 200 ملین ڈالر کا عطیہ دینے کا اعلان کیا۔یہ کانفرنس افغانستان کے لیے 4.4ارب ڈالر کی امدادی رقم جمع کرنے کے خاطر منعقد کی گئی تھی

شاہد خاقان عباسی کا ملک میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر سخت تشویش کا اظہار

سستے ترین بجلی کے کارخانے بند ہوچکے ہیں،12 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے،تیل کی وجہ سے ہی پیسے بنائے جاتے ہیں

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہد خاقان عباسی نے ملک میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہاہے کہ سستے ترین بجلی کے کارخانے بند ہوچکے ہیں،12 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے،تیل کی وجہ سے ہی پیسے بنائے جاتے ہیں او(بقیہ نمبر 18)

راولپنڈی؛ایک دکاندار نے ٹوپیاں فروخت کیلئے سجا رکھی ہیں

وزیراعظم کی تقریر محض رونا دھونا اور منت سماجت کے سوا کچھ نہیں تھی،محمد جاوید

ملک میں سیاسی عدم استحکام سے عوام اضطراب میں مبتلا ہو چکے ہیں

لاہور(این این آئی)امیر جماعت اسلامی صوبہ پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی تقریر محض رونا دھونا اور منت سماجت کے سوا کچھ نہیں تھی۔حکومت نے اگر عوام کو ڈیلیور کیا ہوتا تو آج حالات مختلف ہوتے۔عوام تحریک انصاف کی حکومت سے نجات چاہتے ہیں۔صوبائی اور وفاقی حکومت کے ذمہ اس وقت اربوں ڈالر کا قرضہ ہے جو کہ آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک سے حاصل کیا ہے،بدقسمتی سے جن مقاصد کے لیے یہ قرضہ لیا گیا تھا وہ منصوبے ہنوز التوا کا شکار ہیں۔کوئی ایک بھی منصوبہ مکمل نہیں ہوسکا۔ملک میں سیاسی عدم استحکام سے عوام اضطراب میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے گزشتہ روز مختلف تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ وفاقی وصوبائی دونوں حکومتیں عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہیں ۔ پالیسیوں کے عدم تسلسل اور پیچیدہ ٹیکس نظام کے باعث حکومت نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے ۔ عوام حکمرانوں کی ناقص پالیسیوں اور غیرسنجیدہ طرزِعمل سے متنفر ہوچکے ہیں۔انھوں نے کہا کہ پروٹوکول کے خاتمے کی نوید سنانے والوں کے رہن سہن کسی بھی طور پر سابقہ حکمرانوں سے کم نہیں۔گورنر کی سیکورٹی پر 111 اہلکاروں کی تعیناتی المیہ ہے

عمران خان حکومت بچانے کیلئے ملک کا مفاد داؤ پر لگا رہے ہیں،سلیم رضا

اقتدار جاتا دیکھ کر عمران خان اور وزیروں مشیروں کے چہرے اترے ہو ہیں

لاہور(این این آئی) مسلم لیگ (ن) امیر رہائی کمیٹی برائے اظہار یکجہتی قائد کے سیکرٹری اطلاعات،ممبر پی ڈی ایم رابطہ کمیٹی لاہور محمد سلیم رضا نے کہا ہے کہ عمران خان حکومت بچانے کیلئے ملک کا مفاد داؤ پر لگا رہے ہیں،عمران خان کے خطاب سے ثابت ہوگیا کہ ان کے خلاف کوئی سازش نہیں ہورہی اور نہ ہی کوئی خط ہے،اقتدار جاتا دیکھ کر عمران خان اور وزیروں مشیروں کے چہرے اترے ہو ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کا مفاد ہم سب کو سیاست سے زیادہ عزیز ہے ملک سے بڑھ کر کوئی بھی چیز نہیں ہے لیکن عمران خان نے حکومت جانے کی بوکھلاہٹ میں ریاست کے مفادات کو داؤ پر لگا دیا ہے وہ اب ملک کے لئے ایک درج ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کی خوش قسمتی ہے کہ پی ڈی ایم نے میاں شہباز شریف کو وزیراعظم شپ کیلئے نامزد کیا ہے کیونکہ میاں محمد شہباز شریف کا تاریخ ہے کہ جب وہ پنجاب کے موجودہ حالات میں پاکستان کا معیشت تباہ ،ترقی نہ ہونے کے برابر جبکہ نظام درہم برہم ہے ایسی صورتحال میں میاں شہباز شریف ہی ملک کو موجودہ دلدل سے نکال سکتے ہیں۔

کوئٹہ؛ایک محنت کش مظاہرین کو مالٹے کا جوس پیش کررہا ہے

جشن بہاراں آمد پر شاکر علی میوزیم میں "بہار آئی" تقریب کا انعقاد

ہم آئندہ بھی نئے فنکاروں کو پرفام کرنے کیلئے اپنا پلیٹ فارم مہیا کرتے رہیں گے

لاہور(این این آئی) شاکر علی میوزیم پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس میں جشن بہاراں کی آمد پر" بہار آئی" تقریب کا اہتمام کیا گیا تقریب کی کمپیئرنگ ڈائریکٹر شاکر علی میوزیم میڈیم تانیہ سہیل نے کی ، پروگرام کا آغاز کلچر پرفامس سے کیا گیا جبکہ ڈانس اور پاگراف عدنان جہانگیر نے پرفامس شروع کرائی ،نیشنل پرفامس گروپ آف شاکر علی میوزیم نے خوبصورت ڈانس پیش کیا،تقریب کی مہمان خصوصی لاہور چیمبر آف کامرس ویمن کی نائب صدر شائستہ ریاض تھی جبکہ اس کے ساتھ گلوکاری کا پروگرام پر منعقد کیا گیا جس میں معروف گلوکار شوکت علی کے بیٹے عمران شوکت علی اور شبانہ عباس نے خوبصورت انداز میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور حاضرین سے خوب داد سمیٹی۔اس موقع پر حاضرین سے گفتگو کرتے ہوئے شاکر علی میوزیم کی ڈائریکٹر تانیا سہیل نے کہا کہ شاکر علی میوزیم انتظامیہ کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ وہ نئے فنکاروں کو اپنا پلیٹ فارم مہیا کرے تاکہ نئے فنکار اپنی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو عوام کے سامنے پیش کرسکیں ہمارے ادارے نے بہت سے گم نام ہیروں کو ملک اور قوم کے حوالے کیا آج بہت بڑے بڑے نام شاکر علی میوزیم کی کاوشش سے ہی ملک کے نامور آرٹسٹ بن چکے ہیں

امریکہ کون ہوتا ہے پاکستان کو دھمکیاں دینے ،خط بھیجنے والا،ڈاکٹر فرید پراچہ

افغانستان میں امریکی شکست امریکی تاریخ کا شرمناک باب ہے

نائب امیر جماعت اسلامی عبدالحکیم (این این آئی) جماعت اسلامی پاکستان کے مرکزی رہنما وسینئر نائب امیر ڈاکٹر فرید پراچہ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی نے امریکی جارحیت ڈرون حملوں وامریکہ کو اڈے دینے کی پارلیمنٹ کے اندر باہر ٹاک شوز میں ڈٹ کر مخالفت کی گو امریکہ گو تحریک چلائی ،اسمبلی رکنیت سے احتجاجاً مستعفی ہوئے ،امریکہ کون ہوتا ہے پاکستان کو دھمکیاں دینے اور خط بھیجنے والا افغانستان میں امریکی شکست امریکی تاریخ کا شرمناک باب ہے ۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے نائب امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر فرید پراچہ نے کہا کہ عبدالحکیم (این این آئی) جماعت اسلامی پاکستان کے مرکزی رہنما(بقیہ نمبر 21)

لاہور ہائی کورٹ کی پنجاب بھر میں مزید 18 بینکنگ عدالتوں کے قیام کی سفارش

لاہور(این این آئی) لاہور ہائی کورٹ نے پنجاب بھر میں مزید 18 بینکنگ عدالتوں کے قیام کی سفارش کردی۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ نے پنجاب کے مختلف ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر 18 نئی بینکنگ عدالتوں کے قیام کی ہدایت کردی۔ جس پر ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹرکٹ جوڈیشری نے وفاقی سیکرٹری وزارت قانون و انصاف کو مراسلہ ارسال کردیا۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ پنجاب میں قائم بینکنگ عدالتوں میں زیرالتوا مقدمات کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے

ترکی کی صحافی کے قتل کی تفتیش استنبول سے سعودی عرب منتقل کرنے کی اپیل

انقرہ(این این آئی)ایک ترک پراسیکیوٹر نے درخواست جمع کرائی ہے کہ صحافی جمال خاشقجی کے قتل کی تفتیش استنبول سے سعودی عرب منتقل کر دی جائے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پیش رفت سے ایسے تاثرات ابھر رہے ہیں کہ شاید اب اس معاملے کو دبا دیا جائے گا۔ یہ تاثر بھی پایا جاتا ہے کہ ترکی سعودی عرب کے ساتھ تعلقات ٹھیک کرنا چاہتا ہے۔ فی الحال ترک عدالت نے اس درخواست پر فیصلہ نہیں کیا۔ خاشقجی کو استنبول میں سعودی سفارت خانے میں چار سال قبل قتل کردیا گیا تھا۔

دنیا بھر میں 50 فیصد حمل غیرارادی ہوتے ہیں،اقوام متحدہ

نیویارک (این این آئی)اقوام متحدہ کے پاپولیشن فنڈ نے کہاہے کہ ایک نئی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ دنیا بھر میں لگ بھگ 50 فیصد حمل (12 کروڑ 10 لاکھ) غیر ارادی طور پر ٹھہراتا ہے جو ایک فراموش کردہ بحران ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق عالمی آبادی کی 2022 کی سالانہ رپورٹ میں پاپولیشن فنڈ نے بتایا کہ ایسے 60 فیصد سے زیادہ غیر ارادی حمل کے بعد اسقاط حمل کرایا جاتا ہے۔ایک تخمینے کے مطابق 45 فیصد اسقاط حمل غیر محفوظ طریقے سے ہوتے ہیں جو 5 سے 13 فیصد ماؤں کی (بقیہ نمبر 17)

بھارت جموں وکشمیر پر اپنا جابرانہ قبضہ ختم کرے،حریت رہنما

سرینگر(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس کے رہنماؤں جمیل احمد میر اور ڈاکٹر مصعب نے بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں شوپیاں میں شہید ہونے والے نوجوان کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہاہے کہ غیر قانونی بھارتی تسلط سے آزادی کیلئے نوجوانوں کی بیش بہا قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق انہوں نے سرینگر میں جاری ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ بھارتی فورسز کشمیریوں کو مرعوب کرنے کے لیے ہر ہتھکنڈہ استعمال کررہی ہیں

روسی افواج حملے کے لیے دوبارہ منظم ہورہی ہیں،نیٹو کا دعوی

کیف(این این آئی) نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے کہاہے کہ یوکرین میں روسی افواج ملک کے مشرق میں اپنے حملوں کو دوگنا کرنے کے لیے دوبارہ منظم ہورہی ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق نیٹو کے سیکرٹری جنرل جینز اسٹولٹن برگ نے کہا روس دوبارہ منظم ،سپلائی اور تقویت دینے کی کوشش کررہا ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ روس کا فوجی نتیجہ حاصل کرنے (بقیہ نمبر 16)

آپ کو بم دھماکے میں اڑادیا جائیگا، بھارتی وزیراعظم دھمکی آمیز ای میل موصول

بھارتی قومی تحقیقاتی ادارے نے مودی کو قتل کی دھمکی پر کارروائی شروع کردی

نئی دہلی(این این آئی) وزیراعظم نریندر مودی کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی وزیراعظم مودی کو کسی نامعلوم شخص نے دھمکی دی کہ 20 کلوگرام آر ڈی ایکس، اور پورے ملک میں سلیپر سیلز کے ساتھ ان کے قتل کا منصوبہ تیار ہے۔نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے وزیراعظم نریندر مودی کو قتل کی دھمکی پر مبنی ای میل موصول ہونے کے بعد کارروائی شروع کردی،ای میل میں بھیجنے والے نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے پاس 20 کلوگرام آر ڈی ایکس ہے اور یہ ہزاروں لوگوں کی جان لے سکتا ہے۔ای میل بھیجنے والے نے مزید کہا کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ رابطے میں ہے جو یہ کام کرسکتے ہیں، جو اس ملک کے لیے ایک بڑا المیہ پیدا کردیں گے،میں نے 28فروری کو ملک بھر میں (بقیہ نمبر 14)

روس یوکرائن کے لئے لیبیا سے جنگجوؤں کی بھرتی کررہا ہے،پینٹاگون

کیف کے اردگرد تعینات 20فی صد روسی فوجیوں کی کمپیں اور صف بندی کی جارہی ہے

واشنگٹن(این این آئی)امریکا کے محکمہ دفاع پینٹاگون نے پہلی مرتبہ انکشاف کیا ہے کہ روس لیبیا سے کرائے کے جنگجوؤں کی بھرتی شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور یوکرین کے دارالحکومت کیف کے اردگرد تعینات قریبا 20فی صد روسی فوجیوں کی کمپیں اور صف بندی کی جارہی ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پینٹاگون کے پریس سیکرٹری جان کربی نے کومعمول کی بریفنگ میں کہا کہ ہم نے گذشتہ 24 گھنٹے کے دوران میں فوجیوں کے ایک معمولی فی صد کی نئی صف بندی ملاحظہ کی ہے اور ہمارا اندازہ ہے کہ کچھ فوجیوں کی بیلا روس میں دوبارہ صف بندی کی جارہی ہے۔انھوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ متعین کردہ فوج اپنے آبائی گیریژن میں واپس نہیں گئی ہے۔یہ کوئی معمولی تخفیف نہیں

بھارت میں باحجاب طالبات کو امتحان دینے کی اجازت پر سات اساتذہ معطل

معطل اساتذہ میں سینٹر سپرنٹینڈنٹ کے فرائض انجام دینے والے بھی شامل ہیں

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں باحجاب طالبات کو امتحان دینے کی اجازت پر 7اساتذہ کو معطل کردیا گیا۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی ریاست کرناٹک میں مسلمان دشمنی سرکاری پالیسی بن گئی۔دسویں جماعت کی باحجاب طالبات کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دینے پر 7اساتذہ کو معطل کردیا گیا۔معطل اساتذہ میں امتحانی مرکز پر سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے فرائض انجام دینے والے 2اساتذہ بھی شامل ہیں۔دوسری جانب کرناٹک کے ہندو انتہا پسند وزیر داخلہ اراگا جانیندرا کا کہنا ہے کہ امتحانی مراکز میں حجاب پہننے والی طالبات کے خلاف کارروائی کی جائے گی اور انہیں امتحانات میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔رواں ماہ کے شروع میں کرناٹک ہائی کورٹ نے تعلیمی اداروں میں حجاب پہننے سے متعلق ایک فیصلہ سنایا تھا اور اسے غیر ضروری مذہبی عمل قرار دیا تھا۔

لاہور؛الحمرا میں لڑکیاں نمائش دیکھ رہی ہیں

جنوبی کوریا میں دوفوجی طیارے آپس میں ٹکرا گئے، چار پائلٹس ہلاک

ٹکرانے کے بعد طیارے ہچکولے کھاتے ہوئے زمین بوس ہوگئے

سیئول(این این آئی)تربیتی پرواز کے دوران فضا میں جنوبی کوریا کے دوفوجی طیاروں کے تصادم میں چار پائلٹس ہلاک ہوگئے۔عالمی خبررساں ادارے کے مطابق جنوبی کوریا کے مشرقی شہر ساچیون میں واقع کے ٹی ون ایئربیس کے نزدیک دوفوجی طیارے آپس میں ٹکرا گئے۔طیارے ہچکولے کھاتے ہوئے زمین بوس ہوگئے اوران میں آگ بھڑک اٹھی۔طیاروں میں لگنے والی آگ اتنی شدید تھی کہ اسے بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کے عملے کے 30ارکان کو طلب کیا گیا تھا جنھوں نے ایک گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا۔طیارے کے ملبے سے 3لاشیں نکالی گئیں جب کہ ایک پائلٹ لاپتہ تھا

بھارتی فوجیوں نے مارچ میں 16 کشمیری شہید کردیے، رپورٹ

ان شہادتوں کے نتیجے میں دو خواتین بیوہ اور ایک بچہ یتیم ہو گئے

سرینگر(این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فوجیوں نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی مسلسل کارروائیوں کے دوران گزشتہ ماہ مارچ میں 16 کشمیریوں کو شہید کیا۔کشمیر میڈیا سروس کے شعبہ تحقیق کی طرف سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق ان شہادتوں کے نتیجے میں دو خواتین بیوہ اور ایک بچہ یتیم ہوگئے۔ بھارتی پولیس،فوجیوں اور بدنام زمانہ بھارتی تحقیقاتی ادارے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس عرصے میں محاصرے اور تلاشی کی 143 کارروائیوں کے دوران 96 شہریوں کو گرفتار کیا جن میں زیادہ تر سیاسی کارکن، نوجوان اور طلبا تھے۔

لاڑکانہ؛طالبات انڈس گرلز کالج میں ٹیبلو پیش کررہی ہیں

اتوار کا روز چھٹی کا دن ہی نہیں پاکستانیوں کیلئے جعلی تبدیلی سے نجات کا دن بھی ہوگا

عمران خان جاتے جاتے پاکستان کے امریکہ سے تعلقات بھی خراب کرنا چاہتا ہے

لاہور(این این آئی)مسلم لیگ(ن) کی رکن پنجاب اسمبلی حنا پرویز بٹ نے کہا ہے کہ وفاق کے بعد پنجاب میں بھی اپوزیشن کی نمبر گیم پوری ہوگئی ،عمران خان ریفرنس اب واپس انہی کے پاس جانے والا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے منحرف ارکان کے بغیر کل قومی اسمبلی میں 176ارکان شو کیے۔سپیکر قومی اسمبلی اپنی آئینی ذمہ داروں سے راہ فرار اختیار نہیں کرسکتے ۔اتوار کا روز چھٹی کا دن ہی نہیں پاکستانیوں کیلئے جعلی تبدیلی سے نجات کا دن بھی ہے۔عمران خان جاتے جاتے پاکستان کے امریکہ سے تعلقات بھی خراب کرنا چاہتا ہے۔اپنی نالائقی کا ملبہ پہلے سابقہ حکومتوں پر ڈالا اب امریکہ پر ڈال رہے ہیں۔قوم اس جھوٹے شخص کا تماشا چار سال سے دیکھ کر تنگ آچکی ہے۔

سری لنکا میں صدر سے استعفے کا مطالبہ، پرتشدد مظاہرے، کرفیو نافذ

مظاہرین پر قابو پانے کے لیے نیم فوجی دستے طلب،تصادم کے نتیجے میں ایک زخمی شخص،حالت نازک

کولمبو(این این آئی)سنگین اقتصادی بحران سے دوچار سری لنکا میں ہزاروں افراد نے صدر گوتابایا راجاپکسے سے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے پرتشدد مظاہرے کیے۔ پولیس نے صورت حال پر قابو پانے کے لیے کولمبو میں غیر معینہ مدت کا کرفیو نافذ کردیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق سری لنکا گزشتہ کئی ہفتوں سے شدید اقتصادی بحران سے دوچار ہے۔ لوگوں کا غصہ پھوٹ پڑا اور پانچ ہزار سے زائد افراد دارالحکومت کولمبو میں ایوان صدر کے قریب جمع ہوگئے۔ وہ صدر گوتابایا راجاپکسے سے استعفیٰ کا مطالبہ کررہے تھے۔ مظاہرین پر قابو پانے کے لیے نیم فوجی دستے طلب کرلیے گئے جس کے بعد سکیورٹی فورسز اور مظاہرین میں تصادم کے نتیجے میں کم ازکم ایک زخمی شخص کی حالت نازک ہے

محکمہ جنگلی حیات ، غیرقانونی شکاریوں کیخلاف کارروائیاں بلاتفریق جاری

اڑیال کے بچے اٹھانیوالے پیشہ ور لیمب لفٹر سمیت 26افراد گرفتار

لاہور(این این آئی)وزیر جنگلی حیات و ماہی پروری پنجاب سید صمصام علی بخاری و سیکرٹری جنگلات ، جنگلی حیات و ماہی پروری پنجاب شاہد زمان کی خصوصی ہدایت پر ڈائریکٹر جنرل جنگلی حیات و پارکس پنجاب ملک شاہ اللہ خان کی زیرنگرانی پنجاب بھر میں محکمہ کا غیر قانونی شکاریوں کیخلاف آپریشن بلاتفریق جاری و ساری ہے اور جس کے نتیجے میں صوبہ کے مختلف مقامات سے جنگلی جانوروں و پرندوں کے 26غیر قانونی شکاری گرفتار ، اڑھائی لاکھ جرمانہ ۔ تفصیل کے مطابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف ضلع فیصل آباد غلام رسول نے اپنی ٹیم کے ہمراہ معصوم جنگلی پرندوں کے ایک سمگلر کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرکے اسے مقامی عدالت میں پیش کیا،عدالت نے ملزم کو دس ہزار روپے جرمانہ کرکے پرندوں کو آزاد کرنے کا حکم دیا

اپوزیشن اور حکومت مل کر ملک کو تباہ کررہے ہیں،عامر رزاق

کوئی اقتدار بچانے اور کوئی حکومت گرانے میں فکرمند ہے،صدر پیس فار لائف

لاہور(این این آئی) پیس فار لائف ویلفیئر فاؤنڈیشن کے صدر میاں عامر رزاق نے کہا ہے کہ اپوزیشن اور حکومت مل کر ملک کو تباہ کررہے ہیں،کوئی اقتدار بچانے اور کوئی حکومت گرانے میں فکرمند ہے عوام کی پریشانی کسی کو نظر نہیں آرہی ہے، پاکستان ہمارا اپنا گھر ہے اسکی حفاظت بھی ہم سب کی ذمہ داری ہے(بقیہ نمبر15)

کراچی؛پھل پروش نے تربوز خوبصورتی سے سجا رکھے ہیں

صدر مملکت کا سبی میں خودکش حملے میں شہید پاک فوج کے جوانوں کے ورثاء سے ٹیلی فونک رابطہ

اسلام آباد(این این آئی)صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے 8مارچ کو ضلع سبی میں خودکش حملے میں شہید ہونے والے پاک فوج کے جوانوں کے ورثاء سے ٹیلی فونک رابطہ کر کے تعزیت کا اظہار کیا۔ جمعہ کو صدر عارف علوی نے خودکش حملے میں شہادت پر اہل خانہ کے ساتھ اظہار ہمدردی ، دعائے(بقیہ نمبر 13)

ہائیکورٹ نے چیئرمین سینیٹ کا الیکشن کالعدم قرار دینے کی یوسف رضا گیلانی کی انٹرا کورٹ اپیل مسترد کردی

اسلام آباد (این این آئی) ہائیکورٹ نے چیئرمین سینیٹ کا الیکشن کالعدم قرار دینے کی یوسف رضا گیلانی کی انٹرا کورٹ اپیل مسترد کردی۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے انٹرا کورٹ اپیل پر فیصلہ سنایا۔عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ یوسف رضا گیلانی کے پاس پارلیمنٹ میں متبادل فورم موجود ہے، وہ چیئرمین سینیٹ کو ہٹانے کی قرارداد ایوان میں ہی لاسکتے ہیں۔عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ صادق سنجرانی ہی(بقیہ نمبر 12)

سرگودھا، ٹریفک حادثات میں مذہبی کارکن، سکول ٹیچر بہن سمیت جاں بحق، تین خواتین شدید زخمی

سرگودھا(این این آئی)ٹریفک حادثات میں مذہبی کارکن اور سکول ٹیچر اپنی بہن سمیت جاں بحق اور تین خواتین شدید زخمی ہوگئیں جن کو ہسپتال منتقل کر کے متوفین کی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے سپرد کر کے پولیس مصروف تفتیش ہے۔ذرائع کے مطابق سرگودھا کے ٹریفک حادثہ میں(بقیہ نمبر 11)

فلسطینی شہری اسرائیلی جیل سے 20 سال بعد رہا

رام اللہ (این این آئی)اسرائیلی جیلوں میں قید ایک فلسطینی شہری کو بیس سال کے بعد رہا کیا گیا ہے۔مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق 37 سالہ مجد زیادہ کا تعلق غرب اردن کے وسطی شہر رام اللہ سے ہے۔فلسطینی محکمہ امور اسیران کے مطابق مجد کو 20 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ سزا پوری ہونے کے بعد اسے رہا کیا گیا ہے۔ مجد زیادہ کو جنوبی جنین میں الجلمہ فوجی چوکی سے چھوڑا گیا جہاں اس کے خاندان کے افراد سمیت دسیوں شہری اس کا استقبال کرنے کے لیے موجود تھے۔اسرائیلی فوج نے زیادہ کو 2اپریل 2002 کو حراست میں لیا تھا۔اس پر مقدمہ چلایا گیا اور مزاحمتی کارروائیوں میں حصہ لینے کی پاداش میں اسے 30 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ نے چائلڈ پورنوگرافی کے ایک بڑا نیٹ ورک پکڑ لیا

لاہور(این این آئی) ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ نے چائلڈ پورنوگرافی کے ایک بڑا نیٹ ورک پکڑلیا ۔نجی ٹی وی کے مطابق لاہور کے دس سے زائد بچوں کو درندگی کا نشانہ بنایا گیا اور ان سے بدفعلی کی پورن ویڈیوز کو فروخت کے لئے ڈارک ویب پر ڈال دیا گیا۔تاہم ایف آئی اے نے پیشہ و(بقیہ نمبر 10)

ایل ڈبلیو ایم سی کی جانب سے رمضان المبارک کی آمد سے قبل جامع مساجد کی واشنگ کا سلسلہ جاری

لاہور(این این آئی) ایل ڈبلیو ایم سی نے رمضان المبارک کی آمد سے قبل جامع مساجد کی واشنگ کا سلسلہ شروع کردیا۔ 60سے زائد جامع مساجد کی مکینیکل واشنگ کا ٹاسک مکمل کرلیا گیا۔سی ای او ایل ڈبلیو ایم سی رافعہ حیدر نے کہا کہ راوی ٹاؤن ،عزیز بھٹی ٹاؤن، علامہ اقبال ٹاؤن اور گلبرگ ٹاؤن کی جامع مساجد میں خصوصی واشنگ جاری ہے۔

ممبئی ،عدالت نے مسلم مخالف کلب ہاؤس چیٹ روم کے خالق آکاش کو ضمانت دیدی

ممبئی (این این آئی) بھارتی ریاست مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی کی ایک عدالت نے مسلم مخالف کلب ہاؤس چیٹ روم کے خالق 18 سالہ آکاش سویل کو ضمانت دے دی۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق آکاش

پبلشر و چیف ایڈیٹر شاہ محمد اعوان نے مقبول پریس سوہان اسلام آباد سے چھپوا کر A-4،فرسٹ فلور، محمود پلازہ ، بلیو ایریا اسلام آباد سے شائع کیا

مینجنگ ایڈیٹر: محمد آصف اعوان
جوائنٹ ایڈیٹر: سہیل افسر اعوان

ہیڈ آفس: A-4،فرسٹ فلور،محمود پلازہ،بلیو ایریا
اسلام آباد فون نمبر 051-2344035
dailymanaqib@gmail.com
سب آفس: زم زم پلازہ،کوٹ فرید روڈ سرگودھا
+92 313 860 8035
Website
www.dailymanaqib.com

فیصل آباد؛قیصر عباس رند ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

آصف زرداری نے اپنے دور میں کھل کر ڈرون حملوں کی مخالفت کی تھی،سعید غنی

عمران خان نے ٹرمپ کارڈ اور سرپرائز کی بات کی، قوم اس کے پیچھے لگ گئی

کراچی (این این آئی) وزیر اطلاعات سندھ سعید غنی نے کہا ہے کہ آصف زرداری نے اپنے دور میں کھل کر ڈرون حملوں کی مخالفت کی تھی۔جمعہ کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے سعید غنی نے کہا کہ گزشتہ ایک سال سے عدم اعتماد کی تحریک پر بات ہورہی ہے، بلاول نے ایک سال پہلے کہا کہ عدم اعتماد کی تحریک لائیں گے۔انہوں نے کہا کہ عمران خان نے ٹرمپ کارڈ اور سرپرائز کی بات کی،قوم اس کے پیچھے لگ گئی،

عمران خان بوریا بستر سمیٹنے کی تیاری کریں ،منظور وسان

آپ نے کونسا تیر مارا یا پہاڑ توڑے جو امریکا آپ کا مخالف بن گیا؟

کراچی (این این آئی) مشیر زراعت سندھ منظور وسان نے عمران خان کو حکومت بچانے کیلئے کرشمے کے انتظار کا مشورہ دیتے ہوئے کہا بوریا بستر سمیٹنے کی تیاری کریں اور چلتے بنیں۔تفصیلات کے مطابق سیاسی پیشگوئیوں کے حوالے سے شہرت رکھنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور مشیر زراعت سندھ منظور وسان نے عمران خان کو حکومت بچانے کیلئے کرشمے کے انتظار کا مشورہ دے دیا۔منظور وسان نے کہا کہ عمران خان کسی لائف لائن کے انتظار میں نہ بیٹھیں،بوریا بستر سمیٹنے کی تیاری کریں اور چلتے بنیں،آپ کی گیم اوور ہوچکی ہے۔ پی پی رہنما نے کہا عمران خان کا قوم سے(بقیہ نمبر 1)

عمران صاحب کا کرپشن کا بیانیہ قانونی فورم پر پٹ گیا،مریم اورنگزیب

مدینہ کے پاک نام پر سیاست کا بیانیہ آپ کی بدترین اور بھیانک کارکردگی کی نذر ہوگیا

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ترجمان مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ عمران صاحب کا کرپشن کا بیانیہ ملکی اور غیرملکی عدالتوں، ہر قانونی فورم پر پٹ گیا۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مدینہ کے پاک نام پر سیاست کا بیانیہ آپ کی بدترین اور بھیانک کارکردگی کی نذر ہوگیا۔امر بالمعروف کی مقدس قرآنی اصطلاح آپ نے اپنے سیاسی ڈھونگ اور سیاہ اعمال کی بھینٹ چڑھائی۔ترجمان کے مطابق غیرملکی سازش کا ڈرامہ تو عدم اعتماد کے ذریعے دفن ہونے والا ہے،قوم کے ساتھ اپریل فول کھیلنے کے بجائے تاریخی کرپشن اور 16 فیصد مہنگائی، 60 لاکھ لوگ بے روزگاری، 2 کروڑ لوگوں کو غریب(بقیہ نمبر 2)

وزیراعلیٰ پنجاب (ن) لیگ سے ہوگا عمران کی غلاظت سب کے سامنے ہے حمزہ شہباز

نہ پنجاب کی گیم ہے نہ ہی عدم اعتماد کی گیم ہے یہاں عوام کی گیم ہے جو بھوک سے پریشان ہیں

اپنے ساتھ بیٹھی جماعتوں کو قائل کریں گے انتخابات جلدی ہوں' قائد حزب اختلاف کی پارٹی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس

لاہور(این این آئی) پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف حمزہ شہباز نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب (ن) لیگ سے ہوگا،دیگر گروپوں سے بات ہوئی ہے،تمام گروپ عوام کی طرف دیکھ رہے ہیں،جو غلاظت عمران نیازی نے پھیلائی ہے سب کے سامنے ہے، مجھے خوشی ہے تمام سیاسی قیادت ایک ہے(بقیہ نمبر 3)

لاہور؛شہری شادمان رمضان بازار سے خریداری کیلئے آرہے ہیں

پیپلز پارٹی پنجاب میں آئندہ سیاسی سیٹ اپ کیلئے متحرک ہوگئی

مخدوم احمد محمود،قمر زمان کائرہ، سید حسن مرتضٰی،علی حیدر گیلانی کمیٹی تشکیل دیدی گئی

لاہور(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پنجاب میں آئندہ سیاسی سیٹ اپ کیلئے متحرک ہوگئی ، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے پانچ رکنی ٹیم تشکیل دیدی گئی۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی جنوبی پنجاب کے صدر مخدوم احمد محمود، قمر زمان کائرہ ، سید حسن مرتضٰی ، ندیم افضل چن اور علی حیدر گیلانی کمیٹی میں شامل ہیں۔ پیپلز پارٹی کی کمیٹی پنجاب کے نئے وزیر اعلیٰ اور حکومت سازی کے ڈھانچے کے لئے(بقیہ نمبر 4)

امت مسلمہ کی تباہی کا سبب قرآن مجید کو چھوڑنا ہے' مولانا علیم الدین شاکر

امت مسلمہ قرآن مجید کا دامن تھام لے تو پوری دنیا مسلمانوں کے قدموں میں گر جائے گی

لاہور(این این آئی)امیر مرکزی جمعیت علمائے اسلام پاکستان لاہور،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے ناظم اعلیٰ مہتمم جامعہ فاطمۃ الزاہرہ للبنات مولانا علیم الدین شاکر نے کہاہے کہ امت مسلمہ کی تباہی کا سبب قرآن مجید کو چھوڑنا ہے، جب تک امت قرآن مجید سے رہنمائی حاصل کرتی رہی تب تک کفار اور مشرکین کی ٹانگیں کانپتی رہیں، آج بھی امت مسلمہ قرآن مجید کا دامن تھام لے تو پوری دنیا مسلمانوں کے قدموں میں گر جائے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ مسجد احمد علی لاہوری میں نماز جمعہ اور علماء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک مسلمان کیلئے قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کا ادب ہی(بقیہ نمبر 5)

سعودی عرب، بے روزگاری کی شرح کم ہوکر گیارہ فیصد تک محدود

2009 کے بعد سعودی شہریوں میں بے روزگاری کی شرح ریکارڈ حد تک کم ہوئی ہے

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں بے روزگاری کی شرح کم ہورہی ہے۔ 2021 کی چوتھی سہ ماہی کے آخر میں سعودی شہریوں میں بے روزگاری کی شرح 11فیصد رہ گئی۔ تیسری سہ ماہی کے آخر میں یہ شرح 11.3 فیصد تھی۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے بے روزگاری کی شرح کے حوالے سے جو ہدف مقرر کیا تھا وہ پورا ہو گیا۔انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ 2021 کے آخر میں سعودیوں میں بے روزگاری کی شرح کم ہوکر 11فیصد رہ جائے گی۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ 2009 کے بعد سعودی شہریوں میں بے روزگاری کی شرح ریکارڈ حد تک کم ہوئی ہے۔ یہ بارہ سال کے دوران بے روزگاری کی سب سے کم شرح ہے۔اس تناظر میں ماہرین کا کہنا (بقیہ نمبر 6)

اوکاڑہ؛ڈپٹی کمشنر رمضان بازار کا دورہ کررہے ہیں

رمضان میں غریبوں کو ہر ممکن ریلیف دینے کیلئے اقدامات کیے جائیں

حکمران چار سالوں سے تقریروں میں مہنگائی کنٹرول کررہے ہیں

لاہور (این این آئی) معروف مذہبی سکالر، صدر سنی تحریک پنجاب علامہ مجاہد عبدالرسول خان نے کہا ہے کہ رمضان میں غریبوں کو ہر ممکن ریلیف دینے کیلئے اقدامات کیے جائیں، حکومت اور اپوزیشن اقتدار کی جنگ میں مدہوش ہیں عوام مہنگائی کیخلاف کس کے سامنے رونا روئے؟،حکمران چار سالوں سے تقریروں میں مہنگائی کنٹرول کررہے ہیں عملی طور پر مہنگائی جن بے قابو ہوچکا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہاکہ حکومت غریب عوام پر ترس کھائے اور مہنگائی کو کنٹرول کرنے کیلئے عملی اقدامات کرے ساری دنیا میں اپنے مذاہب کے ایام میں اشیاء سستی ملتی ہیں جبکہ رمضان شریف شروع ہوتے ہیں عوام کو لوٹنے والے سرگرم ہوجاتے ہیں گھریلو اشیاء کی دگنی قیمتیں ہوجاتی ہے یہ ہمارے مسلمان قوم کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہاکہ رمضان بازاروں میں بھی معیاری اشیاء کا ملنا ایک خواب سے کم نہیں ہے رمضان(بقیہ نمبر 7)

جس قوم کا لیڈر وزیراعظم ہو وہ کبھی نہیں جھک سکتی'نوید شریف

وزیراعظم کا قوم سے خطاب ہر محب وطن پاکستانی کے دل کی آواز ہے

لاہور(این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر مرکزی رہنما، ایڈوائزر ٹو منسٹری اوورسیز نوید شریف نے کہا ہے کہ جس قوم کا لیڈر وزیراعظم عمران خان ہو وہ کبھی نہیں جھک سکتی،اپوزیشن نے کئی دہائیاں حکومت کرکے بھی عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے اس میں اضافہ کیا،قوم کپتان کیساتھ کھڑی ہے،وزیراعظم کا قوم سے خطاب ہر محب وطن پاکستانی کے دل کی آواز ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان نے اپنے قول وفعل سے ثابت کیا وہ پاکستان کے دل سے خیرخواہ ہیں،وزیراعظم عمران خان کا قوم سے خطاب تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا،عمران خان نے پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ پاکستان میں نظریاتی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم عمران خان نے باوقار و خوددار پاکستان کی حقیقی ترجمانی کی ہے، نئے پاکستان کے خواب کی تعبیر کے لیے کپتان ڈٹ کر کھڑا ہے،ضمیر کا سودا کرنے والوں کو قوم کبھی معاف نہیں کرے گی،ہم سب اور پوری قوم کپتان کے ساتھ ہے۔